۷۸۶

ناٹک طلسمانی پتلی

معروف بہ

سحر سامری جمشیدی

مولفہ مرزا لطیف بیگ صاحب متوطن شہر آگرہ

حسب ایمائے

جناب ٹھاکر امراؤ سنگھ صاحب بی اے - ڈی - سی

سری حضور

راج رانا ہز ہائینس مہاراج بھوانی سنگھ جی صاحب

دام حشمتہ و دربار جھالرا پاٹن راجپوتانہ مالوہ ہذا

باہتمام

محمد مجو خان و محمد حسین خان مالکان

مطبع آگرہ میں چھاپا گیا

طبع اول ۱۰۰۰ جلد سنہ ۱۹۱۲ء قیمت فی جلد ۸/

دبدبہ امیری

سوانح ضیاء الملۃ والدین یعنی امیر عبدالرحمن خاں غازی حکمران دولت خداداد افغانستان

ترجمہ
سید محمد حسن بلگرامی گورنمنٹ آڈیٹر ریلوے معدنیات سرکار نظام

یورپ سے ایشیا تک لوگ مان گئے کہ امیر عبدالرحمان خاں غازی حکمراں دولت خداداد افغانستان خلد اللہ ملکہ دنیا کے ان مدبروں میں ہیں جن کے ذہن ثاقب و فکر صائب کی رسائی دور دور کی گتھیوں کو حیرت کر رہی ہے پس انہوں نے اپنی قلم سے اپنے حالات نہایت وضاحت کے ساتھ دلچسپ پیرایہ میں لکھے ہیں حسب ذیل مضمون سے ظاہر ہے۔ کابل میں میرا جانشین کون ہوگا۔ صنعت و حرفت و تجارت پھیلانے کے لئے میں نے کیا کیا تدبیریں کیں۔ افغانستان میں غیر ملکوں کی ملازمت۔ دارالضرب ہاتھی مشینیں بندوقوں کے لئے کارتوس بنانے کا کارخانہ۔ کارتوس بنانے کا سامان۔ دوسرے چھوٹے قسم کے ہتھیار بنانے کی کلیں۔ انجن۔ بوائلر۔ آہنگری و صندوق سازی کا کام۔ شراب کی بھٹیاں۔ دانتی بوٹ بنانے اور کلوں کے لئے چرمی تسمہ بنانے کا کارخانہ صابون اور موم بتی بنانے کا کارخانہ۔ کارخانہ خیاطی۔ مطبع اور تعلیم۔ مختلف فنون صنعت و حرفت کے کارخانے سرکاری محکمہ۔ ملٹری انتظامی۔ فوج کے محکمے۔ محکمہ سول ملکی۔ خزانہ۔ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری۔ صیغہ تعمیرات عامہ۔ صیغہ [illegible]۔ معدنیات سرحد اور اسٹیٹ کے جھگڑے۔ قطعات تجارت و حرفت۔ پوسٹ آفس۔ روزانہ زندگی کے بعض تفصیلی حالات۔ باڈی گارڈ۔ اکل و شرب۔ اخبار و تعطیلات۔ تعلقات انگلستان و افغانستان۔ روس اور افغانستان کے درمیان حدود کا قائم ہونا۔ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان حدود اور ڈیورنڈ مشن کا کابل آنا۔ افغانستان کا انجام یعنی پالیسی اور اندرونی معاملات۔ رعایا۔ فوج۔ قرضہ۔ ہمسائے۔ مذہب۔ انگلستان یہ چاہتا ہے کہ افغانستان محفوظ و مضبوط رہے افغانستان کو قوی اور دولتمند بنانے کے متعلق مشورہ و نصیحت و عملی اشارات افغانستان کی فارن پالیسی اور ہمسایہ سلطنتوں کے ساتھ ڈپلومیٹک تعلقات۔ خلاصہ کتاب مصنفہ لارڈ کرزن خلاصہ کتاب سفرنامہ و افغانستان مسٹر ایسن۔ خلاصہ کتاب حالات سلطنت کابل مصنفہ لارڈ اسٹوارٹ۔ خلاصہ جنگ۔ [illegible]۔ کابل چین اور ترکوں کی سفارت اور دوسرے ملکوں میں کابل کی سفارت کا قائم ہونا ایشیا کی اسلامی سلطنتوں کے متعلق برطانیہ اعظم اور روس کی پالیسی و حکمت عملی۔ ہندوستان پر روس کا حملہ کرنا اور افغانستان کی نسبت روس کی پالیسی۔

چونکہ مدت سے اہل ہند خصوصاً اہل اسلام کو انکے سوانح اور مفصل حالات پڑھنے کا شوق تھا اس لئے دوسری بار چھپکر تیار ہے اسمیں امیر صاحب کی سات تصویریں بھی ہیں قیمت بہت کم صرف [illegible] محصول [illegible] چار آنے۔ المشتہر محمد ابراہیم خاں و محمد بشیر الدین خاں مالکان شمسی پریس آگرہ۔

غفور الرحیم اوس کی ہی شان ہے
وہ ہی مالک جن و انسان ہے

دیباچہ

حمد و نعت کے بعد بندۂ حقیر مرزا نظیر بیگ متخلص بہ نظیر ابن مرزا اشرف بیگ صاحب قوم مغل مرحوم و مغفور متوطن شہر آگرہ کٹرہ عیار ہو درہ منیجنگ و ایکٹر دی منیجر اسٹار آف انڈیا تھیٹریکل کمپنی آف آگرہ و علیگڈھ ہر ایک شائقین کی خدمت میں یہ التماس کرتا ہے کہ میں نے یہ ناول ایک بہت ہی پرانی مثل طلسماتی سحر سامری سے لیا ہے اور اوسی میں موقع موقع پر چند سین پر مذاق زیادہ داخل کرکے اور ڈرامے مقفی عبارت سے بہت کوشش اور جانفشانی کے ساتھ بنا بنا کے شامل کیے ہیں اور اس ناٹک کا نام ڈراما طلسماتی یعنی معروف بہ سحر سامری جمشیدی موسوم کیا ہے اور اس ناٹک کا ترجمہ مجھکو خاص جناب میرے ایک دوست جنکا نام محمد عبد الحمید صاحب متخلص بہ زیبا ماسٹر فی الحال شہر جبل پور محلہ اندر دلوہ مدرسۃ السلام ساکن رائے بریلی اودھ کے ہیں اونہوں نے عنایت کیا ہے میری یہ بھی ضرور عرض ہے کہ اگر کوئی صاحب اس کتاب میں کسی قسم کا سہو یا غلطی پائیں تو فوراً ہی بندہ کو مطلع فرمائیں تاکہ وہ نقص رفع ہو جائے اور کتاب درست ہو جائے فقط

مقام شہر میرٹھ چنگر دروازہ میں زمین نواب صاحب مورخہ ۲۴ اپریل ۱۹۱۴ء

مرزا نظیر بیگ مؤلفہ ناٹک ہذا

تختۂ ناٹک

پارٹ

مذکر		مونث	
سلطان بخت	شاہ دلدار آباد کا	ملکہ تیلی	طوفان فلک کی لڑکی
جوان بخت	سلطان کا فرزند	خورشید نگار	طوفان فلک کی لڑکی
فرخ لقا	افضل وزیر کا لڑکا	شیام پیاری	تیلی کی محرم راز سہیلی
فتنہ عیار	ایک ہوشیار خیر خواہ	انوکھی	ایضاً
تیغ بہادر	ایک قلعہ کا رئیس	ڈپٹو بلا	طوفان فلک مجری
مہر الٰہی	ایک حکیم خدا پرست	کوا بلا	ایضاً
عزومند	شاہی نجومی خاص	پدم شنکری	ایضاً
طوفان فلک	بڑا جادوگر گمراہ	کالی بلا	ایضاً
سہنو چال	چھوٹا جادوگر	سلوتی	ایک بتولن اچھی
سناوی نواز	شیرین خبر کرنیوالا	راز دار	ملکہ تیلی کی دایہ
شیخ سلارو	بڑھیارہ بوڑھا	اندر پھول	ایک طوائف بنارسی
خدا یار	سلطان بخت کا ملازم	چندر پھول	ایضاً
عبد الشکور	کوتوال قلعۂ ابرار	السدر کھی بہار	ایک طوائف خوبصورت
پُرفن	چور راہ لوٹنے والے	اقبال جہان	ایضاً
بدزن	ایضاً	چمکو	ایک ضعیفہ بہشارتی
جاسوس	نئی خبر کرنے والا	چوبدار، سپاہی، چند لوگ وغیرہ وغیرہ	
سرخ جادو	ہوشیار جادوگر	کہتیرین - بہتیرین - رئیس کوہ قراز	
کالا بھوت	بہوت پلید دیسے والا	گرلیس بخش	ایضاً
نیلا	ایضاً	انجلینا بیگ	ایضاً
نیلا	ایضاً	پہول سن خان	ایضاً
چنبا	ایضاً	سہیلیاں - پری - بلا پتلیاں چھڑیاں وغیرہ وغیرہ	

شاہ کے ملازم — ملازم

مقام - دل دار آباد - چاہو میہ کوہ قراز

۷۸۶

ناٹک طلسماتی پتلی

معروف بہ

سحر ساحری جمشیدی

پہلا ایکٹ پہلا سین

محل باغ - پردہ نمبر (۱۵)

نمبر ۱- انگریزی وزن گت - دھن زلہ سندھڑہ - تال قوالی نبھگی

طرز - "ہم عاشق ہیں بلبل اوس گل تر پہ"

جوان بخت

قربان خدا کی قدرت کے جس نے اشجار اوگا سے ہاں
ہر سمت زمین کے تختوں پر رنگ رنگ کے پھول کھلا
بلبل و دل و گل بن دل عمرہ کل جن و انسان بنائے
سبھی حق تعالیٰ جل و علا لہ شانہ والا اعلیٰ بادا

(جوان بخت کے جانا)

پہلا ایکٹ - دوسرا سین

محل اگلا شاہی - پردہ نمبر (۳)

(سب ملازموں کا گھبرائے ہوئے آنا)

نثر مقفیٰ

خدایار چوبدار - غضب خدا کا سب سو گئے ایسے غافل ہو گئے کسی کو بھی کچھ خبر نہ رہی کہ کون شہزادے کو اڑھا لے گیا ہمکو سخت صدمہ دے گیا اب ہماری جان کی خیر نہیں ارے کمبختو تمہیں تباؤ جب تو شراب خانہ خراب سے گت گاڑی تھیں اب تم کیوں نہیں جواب دیتی ہو کیا گونگی گونگی کا گڑ کھا لیا ہے جو چپ رہتی ہو

کنیزیں خادم - خدا کی قسم ہمکو کچھ خبر نہیں

خدایار چوبدار - تو وہ سامنے سے شہزادے کا دست آتا ہے بندہ تو پھر بھاگا جاتا ہے شاید بادشاہ کو بھی خبر ہو گئی ہے

(خدایار چوبدار کے ساتھ سب کو جانا اور نقا کا آنا آنسو بہاتا)

نمبر (۲) - [illegible]

طرز۔ "دنیا سے سدھارے ہمسے تم" –

فرخ لقا

صد حیف کری تمنے بہت جلد جدائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
افسوس مجھے یک بیک کیسی خبر آئی ۔ ہے ہے میرے بھائی
کسواسطے ہم سب کو دیا داغ جدائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
تمنے تو محبت ابھی دو دن نا نباہی ۔ ہے ہے میرے بھائی
شہزادے تیری یاد بہت مجکو رولاوے اور دل میں ہو آوے
اللہ کرے دنیا سے میری جلد رہائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
کیا پھول سے رخسار تیرے تھے میرے پیارے آنکھوں کے تارے
کس ہاتھ سے خالق نے تیری شکل بنائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
سمجھے تھے کہ تا عمر تلک ساتھ رہینگے دوری نا کرینگے
پھر آج یہ تقدیر نے ساعت کیا دکھائی ۔ ہے ہے میرے بھائی
اب دل سے تیری یاد مرے جاتی نہین ہی موت آتی نہین ہے
کیا شاہ کی حالت سیلاب ہو وگی بہا ئے ۔ ہے ہے میرے بھائی
پیارے تیری کس بات کو ہم یاد کرین آہ صدمہ ہوا جانکاہ
مین بھی تیری ہی جستجو مین ہونگا اب راہی ۔ ہے ہے میرے بھائی

(جاتا ہے)

پہلا ایکٹ ۔ تیسرا سین

دربار سلطان بخت - پردہ نمبر (۸)

(دربار میں سب کا خدا کی حمد کرتے نظر آنا
شاہ کا بیٹھے رہنا)

نمبر ۵ - انگریزی وزن - دہن سندہڑا - تال انگریزی سلامی کا

طرز - "گاڈ سیو دی کنگ"

سب درباری

چھایا ہے یہ غم دل پر اسدم سبکے اب بے حد رب
ہر گاہ ہے رنجور روز و شب رنج و تعب
شادان کیسے ہوں ایسا ہی الم اب یہ چھایا ہے

نقشہ

سلطان بخت - اچھا اے چوبدار ابھی جا فوراً ہی خردمند نجومی کو حاضر لا۔
(جانا چوبدار کا)

نمبر ۶ - غزل - دہن زلہ جھنجوٹی - تال پشتو

طرز - "تیرے پر سے جو جھٹ لگے شراسرتید"

سلطان بخت

نہین شاہزادہ کا کچھ پتا اوسے کون لے گیا کر کے غضب
ہوا کیا غضب ہوا کیا غضب ہوا کیا غضب ہوا کیا غضب — نہین
ہوا شب کو گم ہے پسر مرا کوئی سوتا ہی اوسے لے گیا
وہ ملے گا کب وہ ملے گا کیا وہ ملے گا کب وہ ملے گا کب — نہین
جو نجومی ہے اوسے لاؤ تم پتہ جلد اوسکا لگاؤ تم
مین ہوں جان بلب مین ہوں جان بلب مین ہوں جان بلب — نہین

(چوبدار کا نجومی کو لانا)

نثر مقفیٰ

چوبدار خدایار — شہنشاہ کا مرتبہ بلند ہو یہ نجومی حاضر خدمت ہے ذرا آپ خورسند ہون —

فرخ لقا

مضطرب نہ اسقدر ہو سنبھلیے نہ غم — غم دور ہوگا چاہیے اللہ کا کرم
جنات دیو بھوت کا مطلق نہین الم — ڈھونڈینگے شاہزادے کو زندہ اگر ہین ہم

افضل کا ہوں پسر مجھے آہ اس کا غم نہین
خالق کا فضل میری حمایت کو کم نہین

خرد مند — مجھے ہو حکم جو وہ حال دیکھوں کھینچکر نقشا
رہو نہ آپ اس غم مین خدا آسان کر دیگا

سلطان بخت

نجومی کیا کہیں ہم کس طرح کے رنج سہتے ہین — ہوا شہزادہ غائب رات کو یہ حال سہتے ہین
ذرا تم رمل سے دیکھو اوسے کیا کر گیا ہے کون — اوسی کے غم مین آٹھون پہر آفت مین رہتے ہین

(نجومی کا پانسہ پھینکر حال بتانا)

خرد مند

سنئے اے شاہ میرے پانوں سے یہ حال کھلا
یان سے نزدیک ہے واں قیصر طلسم ایک بڑا
جادوگر ایک ہی طوفان فلک نام اوس کا
شہزادہ کو وہی لے گیا ہے یان سے اوٹھا
لیکن ایک لڑکی ہے اوسکی مہ خورشید نگار
شہزادہ پہ سو جان سے اپنے ہے نثار
قید میں گو کہ ہے شہزادہ پر آرام سے ہے
قید خانہ میں ہی اپنے وہ کسی کام سے ہے
اوسکو منظور رہائی اگر اس دام سے ہے
اور مطلب جو تمہیں مذہب اسلام سے ہے
پسر افضل کو ہی بھیجو کہ بہ فضل داور
فتح حاصل کرے دکھلاکے وہ اپنے جوہر

نمبر ۷ - ٹھمری - دھن کانگڑا - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - ”اجی میری شامت آئی دوہے“

فرخ لقا

جاؤں جو اجازت ہو حضور - جاؤں دشمن سے کروں پیکار
سحر سے ہوں گو کہ میں مجبور - پاس مرے لیکن ہے عیار
اسلام پہ قربان میری جان
مری جان سے کہیں کروں نا نادانی ہر ستے ہوئے بھی حیرانی کہیں دانا نا
دیکھ کے رضا تمکو کروں میں وفا مجھے دل سے تم اپنے بھلانا نا = جاؤں

منظر ششم

سلطان بخت - چلو رخصت جاؤ جہاں پتہ تم پاؤ وہاں سے ڈھونڈ کے یہاں تم لاؤ -

دربار ی - ابھی دیر نہ لگاؤ خیر خوبی سے پھر آؤ کہیں آپ نہ گھبراؤ کہیں کردہ قیام ہے تا کہ نہ وہ کام بغیر لئے نہ آنا خالی مقام

فرخ لقا - لو اب آخری سلام میرا ہو لو نہ کلام رکھو یاد صبح و شام لو یہ جاتا ہے غلام -

(فرخ لقا کا فتنہ عیار کو لے کر جانا)

خدا یار - حضور آپکو اور اپنے مرشد - محبوب پیا کو یاد فرمانے غم نہیں کہانے

نمبر ۸ غزل - دھن بھیرویں - تال قوالی

طرز - " دوا دسکا جہ کوئی .. "

سلطان بخت

نت رین دنا تو پہ واروں جیا محبوب پیا محبوب پیا
مین سنے تورے کارن جوگ لیا محبوب پیا محبوب پیا
تیری دھوم ہے شہر مین حسرت سوا ہو کوچہ گلی مین ہے چرچا تیرا
ہے پھیلی ہر اک سمت تیری ضیا محبوب پیا محبوب پیا - نت رین
تم مرشد کامل ہو کر وصل کوئی سخت بھی مشکل ہو
تمہیں حق نے ہے اعلیٰ رتبہ دیا محبوب پیا محبوب پیا - نت رین
تم پیارے ہو حق کے اے رونق دین ہم بیکسوں کے تم ہو آسرا ...

پیتے ہیں وحدت کا ہے جام پیا محبوب پیا محبوب پیا ہے خشت برین
یہ نظیر کی عرض ہے شہ خوش خور بجوب ہے دل مسرور کرو
تورے فیض کی جاری رہے ندیا محبوب پیا محبوب پیا ہے خشت برین

پہلا ایکٹ - چوتھا سین

راستہ جنگل - پردہ نمبر ۲

(فرخ لقا فتنہ عیار کا آنا)

نمبر ۹ - انگریزی وزن - دھن زلہ جھنجوٹی تال کہروا

طرز - ،، مین چنچل آفت ہون - ،،

فتنہ عیار

مین چلتا پرزہ ہون سب سے بڑا رنگی بڑا ڈھنگی مین بٹیا اس کا ہون جیسا دنیا
مین نہین فرنگی
بڑا بنیا ہون بڑا دانا ہون واہ واہ مین سب سے سیانا ہون مین تاکون
جسے وہ چھوٹے کہان
جھٹ گانٹھون اوسے پھر پیالٹون اُسے
انتر منتر جنتر چھتر ساری میری باتین
واہ واہ واہ ——— ٹیپ

نثر مقفیٰ

فرخ لقا - اے تو اتنی شیخی کیوں بگھارتا ہے جو گرجتا ہے وہ کہیں برستا بھی
چپ رہ -
فتنہ عیار - اجی جناب انبیا بھی علیہ السلام بھی عجیب ہیں یہ جادوگر تو
کیا چیز ہے اگر اون کے گروہ سامری بھی آئیں تو میرے
سامنے سر جھکائیں ایسے مکر سے عیاری کروں کہ آگ سے
بجھتا دم ناک میں کروں آپ سے علیحدہ علیحدہ سراغ لگاؤنگا
اور وقت پر آپ کی مدد کو پہونچ جاؤنگا -
فرخ لقا - ارے کمبخت ایک سے دو اچھے ہوتے ہیں -
فتنہ عیار - نہیں جناب اکیلا ہی بندہ پیدا ہوا ہے اور اکیلا بندہ اب
خدا کے یہاں جائے گا معاف کرو -
(فرخ لقا کا جانا فتنہ عیار کا خوشی منانا)

نمبر ۱ - دھن - راگ کلیان - تال دادرا

طرز - "تازہ بتازہ نو بنو"

فتنہ عیار

فتنہ عیار ہے میرا نام دونوں جگہ جہان میں
غصہ و جھوٹ مکر یہ رکھتا نہیں ہوں دھیان میں ——— فتنہ
کوئی فریبی سامنے میرے ٹھہرتا ہی نہیں
اسی وجہ سے سحر بھی کانپتا ہے ہر آن میں - فتنہ
سمجھو خدا کے حکم سے اٹھا ہر دم سا ہے ضرور

لاؤ لگا شہزادہ کو بین کرکے رہا کہ آن مین - فتنہ
(جانا)

پہلا ایکٹ - پانچوان سین

جیل خانہ - پردہ نمبر (۷)

(جوان بخت کا قید مین تنہا نظر آنا)

نمبر ۱۱ - غزل - دھن سندھ بھیروین - تال دادرا

طرز - "گل عذر تو آموختہ نازک بدنی را -"

جوان بخت

خالق نے جو حضرت کو بلایا شبِ معراج
بر آتی ہے اُمت کی تمنا شبِ معراج

بھیجا کہ براق ایک رسولِ عربی کو
دیکھیں گے جمالِ شہِ بطحا شبِ معراج

چرچا تھا ملایک کی زبانوں پہ یہ ہر دم
آتا ہے خداوند کا پیارا شبِ معراج

اُس نورِ تجلی کی جبین دیکھ کے فوراً
خجلت سے قمر رہ گیا تارا شبِ معراج

پڑھتے تھے درود عرش پہ سب حور و ملایک
غل پڑ گیا تھا صلی علیٰ کا شبِ معراج

چھائی ہے محمد کی ضیا عرش کے اوپر
دنیا سے مٹا آفت کا نقشا شبِ معراج

کیا ٹل گیا قسمت سے نظیر مجھ کو جہان میں
اُمت کی شفاعت کو دیا شبِ معراج

(طوفان فلک کا آنا جوان بخت کو ستانا)

نثر مقفیٰ

طوفان فلک - اے شہزادے جوان بخت مجھپر مجکو رحم آتا لیکن افسوس تو
مفت مین اپنے ہاتون اپنی جان گنواتا ہے کیون سامری
جمشید کی قدرت دیکھی میرا جاہ و جلال میری عظمت دیکھی
تجکو ایک پل مین شاہ سلطان بخت سے محل یہان اُڑا لایا
اور قید خانہ مین ڈالکر زندہ در گور بنایا اب کہان ہے تیرا
نا دیدہ خدا یہان تیری مدد کے لئے نہین آتا اب تیری
رہائی تو محال ہے یہان کون بشر آسکے یہ کیا مجال ہے
میرا طلسم سامری سے نا دیدہ خدا کے پرستارون
کی قدرت سے بری ہے اب مان جا سامری اور جمشید کو
سجدہ کر ایمان کو درست کرکے ہو بے ڈر -

جوان بخت

کہتا ہے بت پرستی کو ایمان بیوقوف　　اے بد صفات تو تو ہے نادان بیوقوف
میرا خدا یہان بھی کریگا مدد میری　　اس قید مین بھی مصلحت خالق ہے کوئی
طوفان فلک - خیر تو اگر نہین مانتا نہ مان مگر اب خبردار ہو کر لون تیری جان
مین تجکو تین دن سوچنے کی مہلت دیتا ہون اگر اس عرصہ
مین بھی نہ مانا تو دیکھ کیسی ذلت دیتا ہون)

(طوفان فلک کا جانا جوان بخت کا دعا
خدا سے کہنا)

نمبر ۱۲ غزل - دو سن کلیان ایمن - تال پشتو

طرز۔ "جلوۂ جاناں سے روشن۔"

جوان بخت

یا الٰہی کس طرح پہونچوں درِ حضرت کے پاس
تا گذر ہو میرا جا کے گلشنِ جنت کے پاس
اے فلک للہ مجھکو از بلا سے کر دو کنار
جلد سے پہونچا دے جلدی دین کی دولت کے پاس
تو ہی اے بادِ صبا میری خدا کے واسطے
اڑ کے پہونچا دے خبر اس چاند سی صورت کے پاس
وہ مسیحائے زماں ہے مذہبِ اسلام کا
ہر مرض کی ہے دوا اس صاحبِ صحت کے پاس
کشتیِ اُمت کے آپ ہی ناخدا ہو اے رسول
اس تباہی سے نکالو لے چلو رحمت کے پاس
روزِ محشر بخشوانے کا وسیلہ ہو تمہیں
کون سا ذریعہ ہے ایسا آپ کی اُمت کے پاس
عرش پہ صلِّ علیٰ کی دھوم ہے ہر سو نظیر
شاد ہو آتے ہیں حضرت کاتبِ قسمت کے پاس

(خورشید نگار کا مع سہیلیوں کے آنا
آپس میں تبلانا)

نثر مقفیٰ

خورشید نگار۔ ہائے والد نے کس شہزادے کو قید کیا ہے کہ جس کے
کلام نے اور حسن و جمال نے میرا دل موہ لیا ہے میں خود ہی

پیتاب ہو کر یہاں اسے دیکھنے کو آئی ہوں مگر حیران ہوں کیسے بات کروں اب تاب نہیں ہوتی ہے جاتی ہوں اور کسی حیلہ سے بار دل سناتی ہوں دیکھوں کیا جواب پاتی ہوں۔

جوان بخت - آہا یہ کون سے ملک کی شہزادی ہے یہاں کیوں آئی ہے خدا نے کیا بھولی صورت بنائی ہے۔

نمبر ۱۳ - غزل - دھن زلہ کافی - تال قوالی

طرز - دل چھین لیا تو نے

خورشید نگار

دل والے لیا ہے اس آن بعنم تمنے رکھا نہ کسی کا خالق کی قسم تمنے رے
کیا کیا نہ دیے صدمات رنج والم تمنے رے
کس بانی بیداد سے سیکھے ہیں ستم تمنے رے
انداز اداؤں سے چتون سے نگاہوں سے
بے جرم وخطا کئے سر لاکھوں قلم تمنے رے
باغوں میں خوشی ہو کے اون گلرو ن کے ہمراہ
اس بلبل دل کو دیے غم ہو کے بہم تمنے رے
عزت گئی میری ہوئی برباد جوانی . . . . بھی
اس عشق کے کوچہ میں کیا خوار صنم تمنے رے
بے جان ہے سینکڑوں دل عاشقوں کے دم میں
کھینچی نگاہ ناز سے جو تیغ دو دم تمنے رے
اوس بانی بیداد کو کیوں سفت نظیر ایسا
دکھ درد سنا کرکے سب کھویا بھرم تمنے رے

نمبر ۱۴ سر۔ دھن جوگیا اساوری۔ تال پشتو

طرز۔ ''گل چین لیا میرا خدایا''

جوان بخت

عاشق ہیں جو رے نہ شب انتظار کے ‏ مشتاق ہیں ازل سے رخ وروئے یار کے
زخمی ہزار ہونگے تمہاری نگاہ سے ‏ دکھلا تو سہی ذرا جوبن او بہار کے
ڈر ہے کہ نہ پھنسے مرغ دل اس دام بلا میں ‏ سلجھا نا میری جان ذرا گیسو سوار کے
دورِ خزان کا وقت گیا شاد ہون عندلیب ‏ دل آئے باغ عیش میں فصل بہار کے
دیدار یار کافی ہے ہمکو جہان میں ‏ خواہان ہیں وصل کے نہ پری رو نگار کے

ابیات تحت اللفظ

خورشید نگار

دل مبتلائے صورت خود کام ہو گیا ‏ بیٹھے بٹھائے عشق ما دل آرام ہو گیا
زلفون کا جال میرے لئے دام ہو گیا ‏ میں کیا کہون جو مجکو اے گمنام ہو گیا

جوان بخت

نہ کسی کے زلف سے کام ہے نہ کسی کے گیسوئے دام سے
مجھے تو فراغ مدام ہے ہمیں شکر حق صبح و شام سے
کیون مبتلا اب آپ کا دل آرام ہو گیا
کیا خبط تمکو ایسا اے گمنام ہو گیا
ہو کر اسیر زلف صیاد میں ہیون ‏ آزاد ہو کے بندۂ بیدام ہو گیا

نمبر ۱۵ - کھمٹا - دُھن زلہ جھنجوٹی - تال وادرا

طرز - ،، وائی کبھریا نا پانی -،،

خورشید نگار

کھولو سجریا تناؤ سندریا مین واری مین واری مین واری جاون جان جان
رہتے کہان ہوائے والاحشم آپ ہمکو بتاؤ کیون ہو چشم تم آپکو غنظر ہنزیہ نہین ہے
ادہر مہر کرے گا وہی سبحان
غمخواریان دلداریان ہون ہر بار جان نثار - کھولو

کیون خطا کی آپ نے جو اسیر قید ہوئے دلدار
بیٹھے کیون تم مفت مین خود ہی اے عالی وقار - کھولو
تھے شہزادہ آپ تو کیون ہوگئے ناچار
صاف حال آپ ہمسے کہدین ہم ہین تابعدار - کھولو

نمبر ۱۶ - پد - دہن مانڈ - تال وادرا

طرز - ،، سیراجوبن ہتیا جائے -،،

جوان بخت

بہلا کیا مین فسانہ اپنا اے جانان تجہسے کرون اب بیان
سلطان بخت کا ہون پسر دین مرا اسلام - لایا یان یہ محل ہے یہ جادوگر ناکام
کرون کیا اب بہانہ جس سے روانہ ہو جاؤن اس آن - بہلا کیا
کہتا ہے خناس کو تو سجدہ کر انسان - اس باعث سے قید مین ڈالا ہے
اے جان - مجہے روز ستاتا آنکھین دکھاتا باتین بناتا ہے وہ بے ایمان - بہلا کیا

مدرس - تحت اللفظ

خورشید نگار

اے شاہزادے باپ میرا بد شعار ہے وہ ساری کے دین پہ دل سے نثار ہے
مین آپکا جو ہے وہ اوسے ناگوار ہے لیکن یہ لونڈی آپ پہ دل سے بلہار ہے
جو حکم مجکو دیجیے وہ لاؤن مین بجا
مجکو کئے تو یان سے بے چلون جادو مین اڑا

جوان بخت

شہزادی اسطرح مجے جانے مین عار ہے گو قید غم مین رنج مجے بیشمار ہے
لیکن یہ سب مشیت پرورد گار ہے جب اوسکا حکم ہوگا تو بیڑا ہی پار ہے
ایمان لاؤ چھوڑ دو جادو اے دلربا
پہر دیکھو کیا دکھاتا ہے تمکو اب خدا

خورشید نگار - اے دلیر شہزادہ واہ رے تیری ہمت پوشیدہ بھاگنے سے نفرت ہے مجکو ایمان لانے مین کوئی عذر نہین لیکن اے اوجبین ابھی کوئی موقع نہین میرا باپ بڑی نگرے کہین اسوقت کلمہ پڑھون گی تو جادو نکر سکونگی سازش ہو جائیگا کوئی نیا فتور پیدا ہو جائیگا -

جوان بخت - اچھا پیاری اب جاؤ ایسا نہو کہ تمہارا باپ آجائے تو اور ہی غضب ہو جائے -

تمکو گر ہمسے کچھ محبت ہے تو ہمین بھی تمہاری الفت ہے

(خورشید نگار کا جانا سہیلیون کے

(جوان بخت کا تکتے رہجانا)

نمبر ۱۷ - ٹھمری - سوہنی کافی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - "مارے ان رسے ناہیں پڑت چینا"

جوان بخت

متوارے کارے کو دیکھے نینان ہی ابھیا لک - اتی تن من سدھ نہیں
کاسے کہوں دیکھ صورت ہوئی پریت مورا منوا اسی کو چاہے ۔ متوارے
رہی سدھ بدھ دیکھ چھب موسے ناہیں تن من کی بسے موہے مدھ ستاوے
چین پاوے نہیں مورا جی اون بن کل نا پڑے ۔ جو نظیر ہے واکو جاکے
ملاوے ۔ متوارے



پہلا ایکٹ - چھٹا سین



جنگل پرخطر - پردہ نمبر (۵)



(فتنہ عیار کا آنا اور اپنی تباہی بیان کرنا)

نثر مقفیٰ

فتنہ عیار - نہیں معلوم کہ اپنے گھر سے کس وقت نکلا تھا ہوا ایک ایک پہ

بھی ہاتھ نہ آیا نہ کسی جادوگر سے ملاقات ہوئی نہ دور کوئی بات ہوئی جب سے شہزادہ کا پتہ کچھ ملتا جو غنچۂ دل کھلتا ہمارے آقا فرخ لقا اپنی وطن سے فرفر چلے جاتے تو ننگم ہم اون کو کاہے یاد آتے ہونگے نہ کچھ خرچ دیا نہ روپیہ نہ پیسہ دادا جان ہین کہ بغیر نذر کچھ بھی نہ بتائین راستہ ہی نہ دکھائین قرضخواہ الگ ناک مین دم کئے رہتے ہین کچھ نہ پوچھئے ہم بے روپیہ لئے کیسے تنگ رہتے ہین آخر وہ دو آدمی کوئی آرہے ہین خدا کرے کہ وہ جادوگر تو ان سے ہی کچھ حاصل حصول ہو مین بھی یہان سوتا ہون دیکھون وہ کیا کرتے ہین۔

(پرفن بدزن دو چورون کا مال اسباب
لانا۔ عیار کا سونا)

نمبر ۱۸۔ دادرا۔ دہن سارنگ زلہ۔ تال نکمٹا

طرز۔ "آو بھائی کھیلین کودین۔"

دونون چور

چلو یار بانٹین بوٹین جلدی اس کام سے چھوٹین۔ چلو یار
پرفن۔ کیسی ہوئی بھاگا بھاگی۔
بدزن۔ مت پیچھے بھاگا بھاگی۔

نقشہ

دونون چورون چورا ... ڈنگ کترا کر چلو یار آہستہ آہستہ سے کہنا
نقشہ عیار کا۔ ... بے شک زور ہین اب دم بخود ہو جاؤن تاکہ اپنا

جنگ اودیکھ باؤں۔

پرفن۔ ارے یار یہ تو کوئی مسافر معلوم ہوتا ہے۔

بدزن۔ گر مال اسباب کچھ نہیں ہے جب ہی آرام سے سوتا ہے۔

فتنہ عیار۔ ارے بھائی کوئی مجھ مسافر پر رحم فرماؤ ذرا سا پانی کوئی پلاؤ۔

پرفن۔ بھائی تم کون ہو کہاں سے آئے ہو کہاں جاؤ گے۔

فتنہ عیار۔ یار ہمارا نام اوٹن چیونٹک ہے اور ہم سوداگر بچے ہیں قول کے سچے ہیں۔

بدزن۔ سوداگر تو ہو مگر مال اسباب کچھ بھی نہیں ہے یہ کیا بات۔

فتنہ عیار۔ بات یہ ہے کہ مال تو بہت ہے مگر اسباب البتہ نہیں ہے ہم۔۔۔ سخت اللفظ مسافر ہیں بندہ پرور ہیں اسباب بجھ ڈالا ہے روپیہ لاد کر کہاں سے جاتا اسلئے جواہرات خرید کر لئے ہیں کمر میں لگا لئے ہیں۔

پرفن۔ اچھا میں پانی لا کر ابھی پلاتا ہوں (خود سے) پانی میں زہر ملا کر اسکو پلا کر سب جواہرات چھین لینگے۔

فتنہ عیار۔ کیوں بھائی یہ مال کہاں سے چرا کے لائے ہو معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا نہیں ہے (خود سے) یہ مال میاں ہمارا ہوا چاہئے۔

بدزن۔ ارے ہم کیا کوئی چور ہیں جو چندن ہار چرا لائے ہیں۔

فتنہ ساز۔ دیکھ یار ایک لعل شب چراغ کس مزے کا ہے (کمر سے ایک ڈبیہ نکال کر کے دینا)

بدزن۔ ارے اسمیں تو لعل ہے نہ ہیرا ہے کچھ خاک سی رکھی ہوئی ہے۔

فتنہ عیار۔ ارے احمق ذرا خاک کو ہٹا کر اور آنکھیں کھول کر ملاحظہ فرما (چور کا بیہوش ہو جانا)

اب یہ مال اسباب تو سب داخل زنبیل ہوتا ہے اور بندہ گلیم

اور پھر غائب دے کیا دل لگی ہوتی ہے۔

(فتنہ عیار کا مال اسباب لیکر غائب ہونا اور استے مین پرفن کا پانی لاکر اوسمین زہر ملانا)

آخو غباب ہمارے مارڈالنے کی فکر مین ہین یہ نہین سمجھتے پہچان کر چھوڑون گا۔

پرفن۔ ارے بدزن تو سور ہا ہے وہ اوڑن چھوشک کہان گیا۔

فتنہ عیار۔ ارے اوڑن چھوشک تو آیا مگر تمکو نہین دیکھے گا (بدزن کا اوٹھنا)

بدزن۔ ارے بہائی مجھے نہین معلوم کہ وہ اوڑن چھوشک کہان چلا گیا مین تو ایک ڈبیا سے لعل شب چراغ نکال رہا تھا لو غش ہو گیا وہ کافر اوڑن چھوشک یہان کہین ہوگا۔ (چارون طرف ڈھونڈھنا)

پرفن۔ آہا اب مجھے تیری فطرت ساری معلوم ہوئی اور سب حقیقت کھل گئی کہ تو اوس سے ملکر سب جواہرات اپنے قبضہ مین لایا اور چوری کا مال بھی سب تو نے اوڑایا۔

بدزن۔ او بدمعاش مین نے ہرگز ایسا نہین کیا (فتنہ عیار کا ایک کو چپت دوسرے کو جوتا مارنا)

پرفن۔ کیون حرام زادے اب جوتا مارنے لگا۔

بدزن۔ ابے تو نے تو خود چپت ماری ہے مین نے جوتا کیا مارا تو تو بالکل پاگل ہو گیا ہے۔

پرفن۔ کیون حرام زادے اب جوتا مارنے لگا۔

بدزن۔ ابے تو نے تو خود چپت ماری ہے مین نے جوتا کیا مارا تو تو بالکل پاگل ہو گیا ہے۔

پرفن۔ ارے کمبخت بڑا خاصہ چپایا۔

بدزن۔ ارے بہائی یہان کوئی عقل بیانی ہی ہے۔

پرفن - نہین ہے تونے ہی مجکو مارا ہے یہ کیا نادانی ہے -

بدزن - نہین بہائی مین نے ہرگز نہین مارا -

پرفن - بدمعاش پاجی لچے بے ایمان دغاباز -

بدزن - حرام زادے الو فتنہ ساز (دونون آپسمین لڑنا فتنہ عیار کا جوتے مارنا) ارے یہان کوئی ضرور کوئی بہوت یا بلا ہے بہاگو بہاگو سامان اسباب کو چہوڑدو - (یہ جوتے دھڑادھڑ پڑہنا)

پرفن - ہاہا بہائی بہاگو بہاگو کہین اوڑن چہو ملے گا تو بدلہ لینگے

(دونون کا بہاگ جانا فتنہ عیار کا ہنستے ہوئے آنا)

فتنہ عیار - آج تو تقدیر نے اچہا مال دلایا اور تماشہ بہی خوب دیکہنے مین آیا لو اب بندہ اوڑن چہو ہوگیا ہے -

پہلا ایکٹ - ساتوان سین

بلخ تیغ بہادر - پردہ نمبر (۶)

(تیغ بہادر کا نگین نظر آنا)

نمبر ۱۹ - ترانہ دہن جہنوری ٹہمری - تال پنجابی ٹہیکہ

طرز - تا جہم جہم جہنانہ - پپیہا بولے - ہا

تیغ بہادر

پران تن سون جات ان دن دین دنیا وارین تو پہ ہم اے یار می ۔ پران
تورا نام جپنے سے یاد توری رٹنے سے ہووے ہر اک جیا کو آدھار ۔ پران
پربت کو رائی شاہ کو گدائی چھن مین کرے تو اے کرتار ۔ پران
نسدن پل چھن ہوگے اب پرس تو سے جیسے نظر بربار ۔ پران

(فرخ لقا کا داخل ہونا)

نثر مقفّیٰ

فرخ لقا ۔ اے برادر یہ کیا معرکا ہے ان جیڑیون کو تمہاری کس نے ارا ہے اگر تمہارے کسی ہمنشین نے ایسا کیا ہے تو تم بھی سپاہی وضع ہو مجبور کیون ہو کچھ تو کہو ۔

تیغ بہادر ۔ مگر حضور کا کیا نام ہے اور یہان آنے کا کیا کام ہے ۔

فرخ لقا ۔ مین بندۂ پروردگار ہون فرخ لقا میرا نام ہے اور افضل کا فرزند ہون تم کون ہو

تیغ بہادر ۔ حضور سے عرض کرنے مین لطف دل گیا مین نے کہا کہ آپ ہین برگزیدہ خدا آپ نے اور آپ کے بزرگون نے بندگان خدا کی مشکلین حل کی ہین آپ ایسے ویسے شخص نہین ہین اگر اس باغ کا حال بتائے تو مین دائرہ اسلام مین آؤن

فرخ لقا ۔ تو آپ اپنا حال بتائے پھر مین کچھ بتلاؤن ۔

تیغ بہادر ۔ اے شہریار اس فقیر کا نام ہے تیغ بہادر ہے یہان سے پانچ چھ کوس پر ایک قلعہ ہے اوس کا یہ خاکسار حکمران ہے ملوت یہان شکار کھیلنے کو آیا تھا آفتاب ہو کے پیاس سے

باغ تک آیا اس جگہ تک آکر سات سیڑہیاں دیکھیں خدا جانے
یہ کس طرح بنی ہیں تیسرے ایک ایک رفیق سے خصال جلال
نے کہا کہ اندر جاکر پانی لاؤ میں سب کی تشنگی بجھاؤں ایک جوان
سیڑہیوں کے طے کرکے سر دیوار پہونچا باغ سے کسی باغی نے
تیر مارا سینے پر اوس جوان پر ٹپا وہ بیجان ہو کر زمین پر گرا اسی
طرح سے چالیس ساتھی بیچارے مارے گئے اور اب کسی
کا حوصلہ نہیں پڑتا کہ وہاں جائے کسی ڈہب سے کچھ پتا
لگائے۔

فرخ لقا۔ اے بہائی صبر کر اس میں کچھ چالاکی معلوم ہوتی ہے شاید جادو کی
فتنہ دازی معلوم ہوتی ہے افسوس میرا رفیق فتنہ عیار ساتھ نہ
ہوا وہ عیاری کرکے کچھ پتا لگاتا خیر اب ہم ہی اپنے دادا جان
خواجہ خضر کو یاد کرتے ہیں وہ کچھ راز بتائیں گے سارا پتہ
لگائیں گے۔

نمبر ۲۰ غزل۔ دہن جھنجوٹی۔ تال قوالی

طرز۔ "شان خدا ہے بیشک شان ادا خواجہ"

فرخ لقا

دل سے نثار خواجہ جان سے ہے فدائے خواجہ
تن من میں بس رہی ہے میرے ثنائے خواجہ
حکم خدا سے جنے مردے جلائے دم میں
مشہور کیوں نہ ہو ہر معجزا ہے ... خواجہ
سلطان و شاہ کیا ہے ہر جن تیرا گدا ... ہے

خالق ہی بخود فدا ہے وہ سب ہے اداے خواجہ
در پر جھکا کے سر کو جو کچھ بھی مانگا جس نے
فوراً اوسے دلایا یہ ہے دعاے خواجہ
لیتا ہے جسکے در پر لعل و زر و جواہر
ہوتے ہین روز پُر زر صدہا گداے خواجہ
یہ دلکی آرزو ہے اجمیر جاکے بسیے
ہر رات جاکے دیکھین دولت سراے خواجہ
غمگین نظر کیون ہے جو تیری آرزو ہے
خالق سے کے عرض کر کے پوری کراے خواجہ

نثر مقفیٰ

خواجہ عمر تم وہ عیار ہو۔ تراشندہ لبس کفار۔ درندہ جہانگیرد
طرار ہو جہانگیر عالم کے عیار ہواے نا داجان ... اس
باغ کا حال تباہ کیجیے تو سو روپیہ کی شیرینی نظر کرون اے
خواجہ خواجہ خضر علیہ جی سے لیجیے میری خبر
(ایک رقعہ نظر آنا اوسکو پڑھنا)
اے راہگیر پریشان نہونا جو مین لکھتا ہون اوس پر عمل کرنا
یہ سیڑیان میرے خیال مین بانی عجائب و غرائب نے بطور
ترتیب بنائی ہین کہین بے سمجھے بوجھے لگ عبث جاین
گرانتے ہین اصل تدبیر یہ ہے کہ ایک پہ قدم رکھو اور جبہ کو
پہاند جاؤ تو کرنا ممکن ہوگا اے شخص یہی راہ طلسم ...
سحر سامری سے بھرا ہے جاکر کچھ تو تکلیف سے پہر
آخر کو راحت پہونچی ہے گھر پہار آؤ [illegible] سر وقت آئے

رکھنا جسوقت ہم جائینگے فوراً سے لینگے ۔ (تیغ بہادر سے)
لو صاحب اب ہم جاتے ہیں اگر خدا نے چاہا تو طلسم کو توڑ کر پھر آتے ہیں ۔

تیغ بہادر ۔ اے عالی جاہ آپ اس میں نہ جائیے میں اپنے استفسار سے درگزرا آپ اس ارادے سے باز آئیے ۔

فرخ لقا ۔ نہیں جناب اس میں جانا ہمارا ضرور ہے اب رکنا ہمارا فراست سے دور ہے ۔

ہم جا کے دیکھیں نار ہے یا اسمیں نور ہے ۔ آئینگے پھر جو فضل خدائے غیور ہے
ہم جا کے دیکھیں بیٹھنا تم اپنے مکان میں
ہم پھر ملیں گے باقی اگر ہیں جہان میں ۔

تیغ بہادر ۔ خیر حضور اختیار ہے اب بندہ ناچار ہے اگر اجازت ہو تو میں بھی چلوں اور جو مجھسے ہو سکے میں بھی کروں ۔

فرخ لقا ۔ نہیں تم یہیں رہو جب یہ باغ نیست و نابود ہو تو تم سمجھنا کہ طلسم ٹوٹا پھر آکر ملنا ۔

(فرخ لقا کا ایک زینہ پر قدم رکھ کے چھپ کو پھاند کر بر سر دیوار آنا اور باغ میں کود پڑنا تصویروں میں ترانے کی آواز کے ساتھ آگ لگ جانا مریخ جادوگر کا برآمد ہونا)

مریخ

مجھکو اے شخص یہاں آنا تو زیبا نہ تھا
بے ادب ایسا تجھے کرنا سزاوار نہ تھا

تجکو تصویر جلانا اسے خطاوار نہ تھا
تو طلسمات سے افسوس خبردار نہ تھا
باغ طوفان مین تو آیا یہان پہ اسے ہم
سے چلین قید سے تجھے کر کے حضور حاکم

(دونون کا جانا)

پہلا ایکٹ - آٹھوان سین

راستہ - پردہ نمبر (۲)

(فتنہ عیارہ کا گھبرائے ہوئے آنا)

نمبر ۲۱ - پد - دھن زلہ - تال چاچر

طرز ،،کس کو اپنی سبت ہم سنائین،،

فتنہ عیار

نکلی نکلی ارے جان میری ہے مصیبت کی ہوئی آج بیری = نکلی
ڈھونڈھا ڈھونڈھا جہان مین نے سارا - جاؤن جاؤن کہان اب خدارا
نہ جادو سنے رستہ ہمارا
ہے خدا اب مدد تجکو تیری = گئی جان

نثر مقفیٰ

فتنہ عیار - ہائے غضب وائے غضب عقل گم ہے ہائے ستم کوئی ترکیب نہین بن آئی کوئی عقل مین بات نہین آتی ادہر ادہر پہر چہان ساری ایک ایک گلی چہان ماری ہاے باپ رے اب کیا کرون کہان سے راستہ پیدا کرون مین ساری عیاری مکاری اسے بہول گیا ہے تے پہرتے ہاتہ پاون پہول گئے اے بہائی بتکہ سکرو تم ہی کوئی طلسم کا راستہ جانتے ہو تو بتا دو کیون کیا نہ بتاؤ گے ہم ہر مرتبہ آتے ہین تو تمکو سناتے ہین جب تک ہمارے دن اچہے تہے تو تم کہیل کہلاتے سنتے تہے اب جب ہمپر مصیبت آئی تو ہم بلبلاتے ہین گڑگڑاتے ہین اور آپ لوگ بیٹہے ہنس رہے ہین راستہ نہین بتاتے ہین اچہا ایک مرتبہ پہر کبہی آئینگے تو دیکہین کہ تم لوگ کیسے سنوگے بہائی صاحب لو اب ہم جاتے ہین اور کوئی دوسری تدبیر بناتے ہین طلسم کا پتہ لگاتے ہین -

نمبر ۲۲ - پد - دہن سارنگ - تال کہروا

طرز - ہکن مارامورا مورتا پاپی -

فتنہ عیار

اس فن کا مین اوستاد کامل ہون = اس فن کا
جہاڑ پہونک سے بہوت اوتارون
ایسا بڑا مین عامل ہون = اس فن کا

شعبدے ہر اک طرح سے دکھاؤں
کیمیا کملا رہی عاقل ہوں = —— اِس فن کا
کلوا ہیرا اور اسمٰعیل جوگی = لونا چماری سے افضل ہوں = اس فن کا

پہلا ایکٹ - نواں سین

قیدخانہ - پردہ نمبر (۱۴)

(فرخ لقا کا مع چند قیدیوں کے نظر آنا)

نمبر ۲۳ - غزل - وہن زلہ کلیان - پستو

طرز - "ترے ثانی اگر ہو دو پیکر ہو-"

فرخ لقا

الٰہی جب طلوعِ آفتابِ روزِ محشر ہو
گنہگاروں کے سر پر ظلِ احمد سایہ گستر ہو
تجلی ہر جگہ ہر آن میں تیری ہے اے خالق
کلیسا ہو حرم ہو دیر ہو مسجد ہو مندر ہو
طوافِ کعبہ و سیر مدینہ میں میری عمر کٹ جائے -
محمدؐ کا کبھی گھر ہو کبھی اللہ کا در ہو -

رسول پاک کے ہیں شربت دیدار کے پیاسے
بھلا پھر کیوں نہیں ہمکو میسر آب کوثر ہو
جلاسے جس نے مردے ٹھوکروں سے قم باذنی سے
مسیحا کو کیا حیرت زدہ اللہ . . . اکبر ہو
خدا شیدا ہے حضرت اور حضرت عاشق خالق
جہاں میں کون ہے ایسا جو کوئی ان کا ہمسر ہو
نظیر خستہ دل کی ہے دعا اے خالق . . . اکبر
محمد کی درِ اقدس کی چوکھٹ ہو میرا سر ہو

(سہیلیوں کا سہانی جادو پہ جھری ہوئی نکیرا آنا)

نمبر ۲۴ - کھٹا - وہن زلہ بروا - تال کہروا

طرز - ماگاؤ گاؤ گن سب بن جو ہے -

سہیلیاں

کہاؤ کہاؤ سہانی سب پرسن ہو ہے شاہزادی نے بھی اب پرسن ہو ہے کہاؤ کہاؤ

قیدی

باری تعالیٰ تو ہے اعلیٰ تو ہے سب چیزوں سے بالا تیرا ہر اک کام گن والا تجھ میں ہے کرم اعلیٰ

گہا کو چاہے تو دیدے وے شاہی بھکاری کو سے تن من یہ ہے کہاؤ کہاؤ

سہیلیاں

لوجی کہاؤ نان خطائی پیڑہ بنی بالو شاہی شستہ سکت ناز می مٹھائی اچھے دودھ کی بالائی - اچھی تمہاری قسمت جاگی اس سے نہیں تم ہن ہو کہاؤ کہاؤ

نمبر ۲۵ - کھمٹا - دھن زلہ کافی - تال تکٹا

طرز - پیار سوہنیا بنا نا ہوگا -

فرخ لقا

ہم نہیں کھاتے خیراتی مٹھائی - خیراتی مٹھائی خیراتی مٹھائی - ہم نہیں
ملکہ تمہاری ہی تو ہے جھنڈی لگائی - وہ یہاں تک کا دیکھو نہیں آئی - ہم نہیں
ہم ہیں وہ تم ملکہ ہو اپنی جو کے - جنہے عزت نہیں ہے اپنے گنوائی - ہم نہیں

پہلا ایکٹ - دسواں سین

باغ ملکہ طلسماتی تتلی - پردہ نمبر ۹

(تتلی کا سہیلیوں کے ساتھ نظر آنا)

نمبر ۲۵ - دادرا - دھن بہیروین - تال کہروا

طرز - گوری جو بنیا اوبہار سے نہ چل چل -

سہیلیاں

گوری جمنا تٹ سے گھر چل بنا چل ... گوری

اُجل تن کر دو جمنا کے جل سے = من کو بھی دھو والی مل مل = گوری
جمنا گنگا اور ترِبینی کا . . . = سب اُدھک ہے جل نرمل = گوری
جا ناسے جا سے بیکنٹھ وہاں مین ہگ دھرے جگ مین سپھل سپھل گوری
نہا کے دھرے نت رام بھجو نظیر ہر کی دیا سے ہون کام سپھل = گوری

منظر نمبر

تِتلی - آج نہین معلوم کہ اس دل کو کیا ہو گیا ہے کسی پہلو قرار ہی نہین آتا ہے یہ کیا ماجرا ہے آج کوئی - مین قربان اچھا کرے گا نا کہا سے وہ بہت گئے دو سہیلیان مٹھائی جیل خانے لے گئین ہین وہ مٹھائی قیدیون کو کھلا آؤن گی آپ کیون ہین مضطر ہین -

تِتلی - نہین جب تک وہ سہیلیان نہ آجائین گی تب تک مین کھانا بھی نہین کھاؤنگی ہون تم زیادہ نہ کہو -

(سہیلیون کا واپس آنا اور عرض کرنا)

شیام پیاری - حضور سب قیدیون نے تو مٹھائی کھالی مگر ایک قیدی نیا آیا ہے نہایت حسین و جمیل قسیم و شکیل کئی دن سے اوس نے کھانا بھی نہین کھایا ہے مگر صدقہ کی مٹھائی کے نام سے اوس نے ہاتھ بھی نہین لگایا اور کہا کہ تمہاری ملکہ کے پاپ مین مسندی لگی ہے جبیان تک نہین آسکتی ہے -

ملکہ تِتلی - اونا لائق صدقہ کے نام سے کوئی شریف بھی کھانا نہین کھائیگا کیا قیدی ہوکر اپنی آبرو گنوائے گا تیری ضد سے ہم آپ قیدخانے جائینگے اور اپنے سامنے اوسکو مٹھائی کھلائینگے -

شیام پیاری - بہت بہتر حضور جو کچھ حکم ہو تو ہو آ
تبدیل . . . . - تالی دو پکچر . . .

طرز ۔ ”آج سورے گھر چل سجنی آج“

ملکہ تتلی

سو اون پیا نہیں چین سکھی ری ۔ اون بنا

ہا سے کروں کیا میں برہ کی ماری جیسے جل بنا مین تڑپت وہ ہی حال ہیرا ہے تن من اون بنا

پلک مین اِت اُت نیک نہ لاگے ہیرے ہین میرے نین سکھاری

ہر گھڑی ہر پل یہ ہی ہیں تن من دن رین ۔ سکھی ری ۔ (سب کا جانا)

پہلا ایکٹ ۔ گیارہوان سین

جیل خانہ ۔ پردہ نمبر (۱۴)

(سب قیدیون کا کام کرتے نظر آنا)

نشتر

چالاک ۔ جناب آپنے مٹھائی ناحق واپس کر دی آٹھوین روز تو خدا نصیب کرتا ہے

فرخ لقا ۔ ایسے چپ چپ کیا کیا ہے ہمارا رازق ہم کو رزق یہاں بھی پہونچائیگا کوئی بھوکا نہیں رہ جائیگا ۔

شیام پیاری ۔ حضور وہ سامنے قیدی بیٹھا ہے اس نے مٹھائی نہیں کھائی

(ملکہ تتلی کا سہیلیون کے گرانا)

ملکہ تپلی - ہان ہان دیکہا تو ہے مگر تو کیون بچائین بچائین کرتی ہے کیا کوئی فقیر ہے
جو خیرات کی مٹہائی کہا لین (فرخ لقا سے) کیون صاحب وہ تو مرا
تحفہ تہا آپ نے کیون نہ قبول فرمایا -

فرخ لقا - فقیرون کو ایسا تحفہ دیجیے ہم اس طرح کے نہین کم مایہ آپ کو شہزادی
ہو کر بہی قیافہ نہین ہے -

ملکہ تپلی - اری جلدی سے فرش بچہاؤ اور آپکے واسطے خاص ہمارے خاصہ مین
سے کہانا لگا کر لاؤ (سہیلی کا جانا) کیون صاحب ابتو آپ کہانا
کہائینگے یا اب بہی کوئی حجت ٹہرائینگے -

(سہیلی کو کہانا لے آنا)

فرخ لقا - اے شاہنشاہ حسن و خوبی آپ نے تو بڑی خوش اسلوبی لیکن یہ سب
جوان ہین صاحبان سلطنت ہین اور ذی لیاقت ہین ان سب
کو پہلے کہانا کہلاؤ تو مجہے کچہ فرماؤ -

ملکہ تپلی - اچہا اے کنیزو ان سب کو بہی بٹہاؤ اور ان کے واسطے بہی کہانا ایسا ہی
لاؤ (سہیلیون کا جانا) کیون حضور ابتو آپ کو میرے ساتہ کہانے
مین کوئی عذر نہو گا -

فرخ لقا - ہے کیون نہین اے ماہ لقا ہمارے تمہارے فرق مذہب کہانا ساتہ
کہانا لازم کیا ہے ہم وحدانیت کے قایل ہین آپ ساحری پر
مائل ہین اگر کلمہ پڑہکر داخل اسلام ہو تو پہر مجہے ساتہ کہانے مین
کچہہ نہین کلام ہے -

(سہیلیون کا کہانا لانا قیدیون کا کہانا کہانا)

ملکہ تپلی - خیر صاحب اگر اسی پر اصرار ہے تو مجہے کب انکار ہے ہان اے سہیلیو
کہانا چنو کوئی چیز گانو -

نمبر ۲۷ - گت - ذہن زرلہ پیلو - تال قوالی

طرز — ،، مالن بن لائی سیم بہار ،،

سب سہیلیاں

محفل رکھے یونہی خدا آباد و شاد گائیں ہم مبارکباد ۔ رکھے یونہی
ہو عیش ایجاد اور غم برباد دل شاد ۔ رکھے یونہی
دکھائیں ناچ سو ڈھنگ سنائیں راگ خوش رنگ بجائیں تال مردنگ تا دل سب کا بہلے
رہے تم راج جگ میں قرار عالم آب ہر لاوے تیری ہر اک مراد ۔ رکھے یونہی
خنجر قاتل کی ہی نگرانی پر وائی ہے گنبد   سخت کر ظلم سے اک دہلی پانی پر گنبد
چار دن کی چاندنی ہے پھر اندھیرا پاکھ ہے   گرنہ اب سبھا اسفند یار پانی پر گنبد

نثر مقفّی

ملکہ تیلی — اری کوئی اور چیز گاؤ اس کو خوب رجھاؤ یہ کہاں ادھم تم کہاں کوئی اچھا ناچ دکھاؤ

شیام پیاری — اچھا سنئے ایک ترانہ ناچ کا سبھی وہ ملاحظہ فرماویں مگر پھر کچھ انعام بھی عطا فرمائیں —

نمبر ۲۸ — ترانہ — دھن ایمن — تال پنجابی ٹھیکہ

طرز — ،، دیم تنانا نہ در تا درو یا ،،

سہیلیاں

ناچ دکھاویں پل پل راج دلارے آیا — ناچ
ہر گن گیانی گن وہ دیاں تال سنادیں جھنا جھم جھنا جھم نہ نہ نہ نہ
تھن تھن ہتال تھئی تھئی تاتھئی تھئی تانا نہ نہ نہ تانا دیم در یا — ناچ

یہ دہوم ہو دہوم بن بن سندن تا سارے خوب ارمان پورے ہون سانوریا
بجت مردنگ تال بجت باجے مردنگ تال ۔ ناچ دکہادین
حق دکہادے سکہ رات آج پہ نیکا ہو راس سجن کو ہو مبارک جانا غم کا
ارمان سجان پورے مان ہو شادان سب ذی شان اس آن گریا ۔ ناچ دکہادین

نشست مقفرا

انوکہی ۔ حضور آپ کہانا نوش فرما چکی ہون تو تشریف لے چلئے یا وہ نہ ٹہیرے
حضور خود گاہین ہر اس جوانی مین جو حلوشہ ہوتا ہے اوس کی
خبر دہ تصویر کو ہو جاتی ہے
فرخ لقا ۔ بہتر ہے ملکہ جاؤ اب دیر نہ لگاؤ میرے جی سے پہر کوئی بلا نہ نازل
ہو کر پہر اور مشکل ہو
ملکہ ۔ خیر مجبور جاتی ہون یہان گر پیارے رونمائی مین دل و جان رہین حوالے تمہارے

ٹہمری ۱۹ ۔ دادرا ۔ درہن زلہ جہنجوٹی ۔ تال کہروا

طرز ۔ دل چہپا نگاہین ملا کر چلے ۔

ملکہ تیلی

دل زلف دوتا مین پہنسا کر چلے ۔ یہ بلا اپنے سر پہ چڑہا کر چلے ۔ ۔ دل زلف

فرخ لقا

مجہے غم مین صنم مبتلا کر چلے ارے بندہ خدا یہ تم کیا کر چلے مجہے غم

ملکہ تیلی

دے مجہے تو نہ دے زکاۃ اس حسن کی تیرے در پہ گدا یہ صدا کر چلے ۔ دل زلف

فرخ لقا

پیار و الفت بڑہا کر کے اس رقت سے میرے دل کو مجہے جدا کر چلے مجہے غم

نظیر انسان ہے وہی نیک یہاں سدا سر کو جہاں ہر اک سے جھکا کر چلے دل الفا

پہلا ایکٹ - بارہواں سین

بازار صدر - پردہ نمبر ۳

(فتنہ عیار کا مال اسباب لیکر آنا)

نمبر ۳ ٹھمری - جھن پیلو - تال قوالی

طرز - " واہ جی واہ جی رنگ رسیا - "

فتنہ عیار

آ خا خا زر و مال لیکر ہوئے ہیں از حد زردار ہم
بیچیں انکو آپکی بار ہو شاد و شاد کیا کیا قیمت لگاتے ہو بھائی
جو تمہاری مرضی ہے وہ ہی ہمیں بھی منظور ہے یارو بولو جو پیسے بھائی
مجکو بھی وہ پسند ہے آئی جو قیمت تمہاری سکی تجھ بن آئی جیب سے سارا مزا
یہ لو یہ چھا نٹے ہیں اسکے یہ چھری بھی کیا تحفہ ہے یہ تاج ہے آ خا خا

نمبر ۱۹ مقفیٰ

فتنہ عیار۔ ارے یارو کیا دیکہا بہالی گگارگئی ہے اس ہین لوگون کا مجمع ہوجاتا ہے شئے اچہی اور سستی ہے برا ہو اس مصیبت کا جس نے مجبور کیا ورنہ ہمین بیچنا کب منظور تہا اسوقت تم جو قیمت دوگے نے لینگے پہر تم نہین ملین گے۔

منیر خان۔ اچہا اس کا کیا دیدین۔

فتنہ عیار۔ کیا یہ انگرکہے اس کے مول تو عنـ۲۰ ہین مگر عـ۱۵ سے کم نہین لینگے۔

منا خان۔ آؤ جی بہائی یہ نہین بیچے گا صرف دل لگی کرتا ہے۔

فتنہ عیار۔ تمہارے باپ نے بہی کبہی خریدا ہے۔

وجہ اللہ۔ اچہا بہائی سن دس روپیہ لے خفا نہو۔

فتنہ عیار۔ لاؤ میان تمہاری خاطر سہی لاؤ روپیہ نکالو (راہگیرون کا مال لیکر جانا دام دیدے کرکے) اب ان کپڑون سے تو نجات پائی اب چلین اپنے آقا کے پاس نہین تو پہر کسی آفت مین پہنس جائینگے ان رئیس زادے سب ہی سیدہے ہوتے ہین اور بہت جلد فریب مین آجاتے ہین۔

(ایک طرف کو جانا فتنہ عیار کا)

پہلا ایکٹ - تیرہوان سین

[illegible]

(ملکہ تپلی کا بیقرار ہو سلیمون کے آنا)

نمبر ۳۱ - ٹھمری - دھن دیس - تال دادرا

طرز - "ذرا نینون سے نینان ملا -"

ملکہ تپلی

تنی لیکا بھی درس دکھا پیا پیارے آلاگ چھتیان رے = تنی لیکا
پیا وہین توری نشا تارے گنت ہون - نہین جیارا دھیرج دھرے = پیا پیارے
مسیحا سے بھی کچھ اس کا مداوا ہو نہین سکتا - مریض غم کسی صورت سے اچھا ہو نہین سکتا
پھرے بنا نظر اس دنیا مین - کوئی بتیا نہ تارے ٹھرے = پیا پیارے

نمبر ۳۲ - دادرا - دھن گور سارنگ - تال کہرٹا

طرز - "سحر حسن والون نے پھولون سے گالون کے"

سلیمان

کیا اُنہا لونکی صاحب جمالونکی جگ سے نرالونکی دیکھی شان نرالا اودن کا بہالا اگن والا
دیکھے مجبہ بالا پیچ کہہ دل پر نہ لاؤ آہ و نالا - کیا تو
ایسا ستایا ہے دل کو لبھایا ہے غم کھاتی ہو دکھ پاتی ہو شرماتی ہو
کس سے پڑا پالا کہین سے ہجر والا حال کر دل لالہ = کیا تو

(راز دار کا آنا)

منظر

راز دار - اے بی بی! اس قدر تو کیون بیتاب ہے آج کا سیکھا اداس حزنیہ -

(شام پیاری کا رازدار کو الگ لیجا کر کان میں چپکے سے کہنا)

شام پیاری - اجی ایک نیا قیدی آیا ہے جیل خانہ میں مگر اوسپر شیدا ہے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی ملک کا شہزادہ ہے ہر شخص اوسکے حسن کا دلدادہ ہے

رازدار - اے جان اگر تیری اوسی کے لیے بیقراری ہے تو اوس کو قیدخانہ سے لانا کیا دشوار ہے مگر اس کا خیال ہے کہ جب کوتوال تصویر سے حال سنیگا تو اوس سے یہ راز پوشیدہ نہ رہیگا پھر تو غضب کا سامنا ہوگا بڑی مشکل پڑے گی یہاں سے سب کا بستر اکھڑا ہوگا۔

نمبر ۲۳ - پنجابی وزن - دھن سندھ بھیروین تال قوالی

طرز - جان دے کے جان دے جان دے

ملکہ [illegible] پری

جان سے ہی اوسپر قربان دے ان بتیان سے ان
جو ہیں اوس کا دل کو لبھا دے - اور جو دیکھ سب بلستان رہے = مان
حسن سے ہے اوسکے تن من وارا = اور وارا دل و جان وے - مان
خوبرو کوئی نہیں دل میں سماوین - اوس سا نا دیکھا اک جوان رے - مان
جلدی سے اوسکو لاؤ بلا کے - کر پورے ارمان رے - مان

نثر مقفی

رازدار - اچھا اے میری پیاری اب تو فکر آزادی کی کوئی موقع دیکھ لاتی ہوں

(دراز دار کا جانا ملکہ چنچلی کا تلملانا)

نمبر ۳۴ - ٹھمری - دھن ملتانی - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز "سانوریا من بھایو ری"

ملکہ چنچلی

سانوریا بن آیا ری آئی رات سانوریا بن آیا جیرا گھبرایا ری آئی رات
پی کے کارن سن ری سکھی نین نیر بہایا ری آئی رات - سانوریا
نگاہ لا کے مجھے مسلقا سے لوٹ لیا ناز انداز نے شوخی و وفا نے لوٹ لیا
پیت لگا کے پردیسی سے نت ہی رنج اٹھایا ری آئی رات - سانوریا
پھنسا کے پیچ میں زلف دوتا نے لوٹ لیا اندھیری رات میں کالی بلا کو لوٹ لیا
کا ہوئی سے تکبیر ہماری سوئی سیج جگایا ری آئی رات - سانوریا
دین اسلام بھی کافر ادا نے لوٹ لیا اکیلا پا کے بت بے وفا نے لوٹ لیا
رنگ و روپ سنگ سا جیوا کا من میں آ کے سمایا ری آئی رات - سانوریا
ادا و ناز نے شرم و حیا نے لوٹ لیا نظیر کیا کہوں کس کس ادا نے لوٹ لیا
پیو نے اب تک مجھ بیرن کو - تک نادرس دکھایا ری آئی رات - سانوریا

نمبر ۳۵ - ٹھمری - دھن بھیرویں - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز "تاحق لاسے گون چلنہ"

شاہ پیاری

[illegible] جو بنا گوری تورا = [illegible]
[illegible] - کر میں پھنسو کنگوا = [illegible]

یاوری پر ہو ذرا انجم مقدر آسے = بن بلائے مہ پارا وہ تیرے گھر آئے
سوت آجائے تو بستری بلا سے چھوٹے - پھر کسی پہ نہ کسی کا دل مضطر آئے
اب جی سے تو اک پل چین میں تورا - آن بلاے سمجھا - گوری تورا
سنبھالو دل کو ذرا آپ خدا کے لئے   اکبر و دولی زمانے میں آشنا کے لئے
خدا نے اسے ہمدم سے بنایا ہر اک دل   کوئی وفا کے لئے اور کوئی جفا کے لئے
بیگ ملیں مجھے نظر پیا تو سے   چھپا یو سے آنگنوا = گوری تورا

نثر مقفیٰ - معہ تحت اللفظ

راز دار - لائی میں جا کے تیرے پیارے کو لے ہاتھ میں ہاتھ
تا قیامت رکھے دونوں کو خوش نیک صفات
چھلی - شکر ہے تیرا ادا کرتی ہوں پیاری دایہ
گویا زندہ کیا مجھ کو اے پیاری دایہ
فرخ لقا - جان سے ہے جان جہان دل سے ہی دلدار
یہ دونوں تن میں ہوں تم سے ہو چاہت پیار
اے پیاری بہن میں نہایت ہی بیقرار تھا اس الفت کے صدقہ
نے اس محبت کے صدقہ آور کل لیں پھر ہیں جیل خانہ
میں ہی ہوا ان کو وہ تاکہ ہوا افشا ہو کوئی فتور پیدا ہو
ملکہ زمانی - میرے پیارے دلدار تمہیں ظاہر اب یہاں سے جانے کا خیال
چھوڑ دو محبت سے میری دایہ ساحرہ کا کل ہے
اب کوئی مشکل ہے یہاں سے جہاں گئے وہاں پہ چلیں
اس غم سے جو آ کر نکالے طبیعت بہلائے
فرخ لقا - مگر اس ارادہ سے باز رہو ہرگز نہ کہیں اس طرح
یہاں سے ہم بادن کا جانا وضع اسلام کے خلاف ہے

لاؤن گا۔

ملکہ چیلی۔ اے شہزادہ جان بو جبکہ قید مین بشامصفت میں رنج والم سہنا کونسی

دانائی کی بات ہے آخر اسمین کیا گہات ہے گناہ اس کا تو

سب میرے سر ہے آپ میرے ساتھ چلین کیا ڈر ہے

فرخ لقا۔ مین اولاد افضل سے ہون کوئی سامری ہی میرے اوپر مہر نہین کرےگا

تمہارے نزدیک اسمین کچہہ برائی نہین لیکن میری رائے مین

اسمین کچہہ بہلائی ہے مین اسطرح ہرگز نہین جاؤنگا قید کی

مصیبت خوشی سے اوٹہاونگا۔

رازدار۔ (خوشی سے) بیشک یہ شخص ظلم کشا ہے اسکا حافظ خدا ہے یہ یون

ہرگز نہ جائیگا اور ملکہ کو صبر نہ آئیگا اب مین اسکو بیہوش کرکے

اوڑاتی ہون اور پہر ملکہ کو سمجہا بجہا کے لیئے جاتی ہون۔

(رازدار کا تالی بجانا فرخ لقا کا بیہوش ہوجانا)

ملکہ چیلی۔ ہائے دایہ اماں یہ کیا ہوا اری دوڑ یو شہزادہ کو غش آگیا۔

رازدار۔ بیٹی ہی بہی اسقدر نہ گہبراؤ اسکو غش نہین آیا ہے یہ شخص ہرگز نہ جاتا اس

لئے مین نے بیہوش کیا ہے اب مین اسکو اور تمکو جادو سے

اپنے باغ مین لے چلون تم چلکر چین کرو مین تمہاری ہروقت

مددگار ہون مین بہی پوری پوری عمیلہ ہون۔ (سب کا اوڑ جانا)

پہلے ڈراپ سین کا گرنا

دوسرا ایکٹ۔ پہلا سین

خوابگاہ ملکہ پتلی - پردہ نمبر (۱۲)

(رازدار کا ملکہ پتلی کو سمجھاتے فرخ لقا کا پیچھے نظر آنا)

نثر مقفیٰ

رازدار - شہزادی سے اب میں جاتی ہوں اسکو ہوش میں لاتی ہوں تو اس کو
خوب سمجھانا بجھانا راہ پر لانا اگر خفا ہو تو سمجھو بلا نہیں اس سے
راز طلسم بتادونگی اوسکی راہ دکھلا دونگی -

(رازدار کا جانا فرخ لقا کا ہوش میں آنا گبرانا)

نمبر ۳۶ - ٹھمری - دہن کانڑا - تال پنجابی ٹھیکہ

ٹھیرہ - ہا ہاے یہ کیا ہوا کیسا طلسم تھا - ہا

فرخ لقا

ہاے یہ کیا کیا ناداں تو نے یہ کیا ستم ہاے یہ کیا کیا ظالم تو نے کیا یہ ستم ہاے مجھے
یہاں کہاں تو مشکل میں ڈالی ہاے اجلت چھٹے سے پہاڑوں دکھتے منہ جلتے
ہوے جان = ہاے یہ کیا

او ناداں میں گیا تھا کام سے واں اب جان میں کیسے بچا کیا تو نے غضب کیا یہ ستم ظلم
اوس بلا آخر کا جبت سے مجھے تباہ جب سے چپ سے تمہارا جب سے چپ سے تجھے تو
وائے کرتا = ہاے یہ کیا

دیکھو

ملکہ تتلی ۔ اسقدر میری جان اشکباری نکرو ذرا صبر کرو میں واری یہ موجود ہے
میری دایہ یہ سب کام آپکے حسب منشا کر دیگی خاطر جمع رہو لو
وہ بھی سامنے سے آتی ہے (رازدار کا آنا)

رازدار ۔ اے شہزادے بلند ارادے تو غم نکر میں ہر حالت میں تیری مددگار ہوں
اصل بات یہ ہے کہ میرا شوہر تمہارا رازدار طلسم نگر تھا وہ اس دین سے
بدگمان جب وہ مرنے لگے تو مجکو سب باتیں بتائیں یہ کہ جس شخص
کا ایسی حالت ہو اوس کو یہ نوشتہ دینا تدبیر سب اس کا غذ سے
ہاتھ آئے گی ۔

(فرخ لقا کا خط دایہ سے لیکر پڑہنا)

اے فرزند نیک خصال فرخ لقا خوش جمال اجل نے مجکو مہلت ندی
آپ سے ملنے کی فرصت ندی ورنہ خود حضور کے ساتھ ہوتا
مذہب حق سے ناامید رہا اگر قید ہو کر طلسم طوفان تلک فتح ہو تو
یہاں سے جائے اور شہر جابلسہ میں جاکر قیام فرمائے گا پانچیں
روز کوہ مراد پر جاکر یہ حکیم مراسے سکتہ جابلسہ فرمائے جس میں
خاص سجادہ نشین اچھا ہے آپ شہزادے کے لئے دعا کیجئے حضرت
سمجھے اگر آپ طلسم کشا ہے تو ضرور ملے گی مراد کی کنجی
(خود) خدایا از حد شکر و احسان سے تو ہی سب کچھ ہے ۔

نمبر ۳۷ ۔ دعا ۔ دہن سندہ بہیروین تال پشتو

طرز ۔ لطف بیرائی جراوسے

فرخ لقا

شان سے آعلی تیری ہر آن ہے والی شہا نام ہے ختم زمان انبیا وے شان ہے

عالی شہا = شان ہے

اے نور حق شاہ ہدا اے مالک ارض و سما اے لائق وصف و ثنا ہے نہیں
ثانی تیرا = شان ہے

تمہیں مرتبہ جو کیا عطا وہ کسی نبی کو بھی نہ ملا تمہیں دیکھ خالق ہوا فدا تیری خود کری
حق نے ثنا = شان ہے

اے فخر دین رہنما اے عیسیٰ ہر دو سرا ہر درد دل کی ہو دوا بیشک محمد مصطفیٰ اے شفیع
معجزات حق مجھ بھی شہا تیرے واسطے سب کچھ بنا سمجھے بجز تا حق نے وہ مرتبا
تمہیں دیکھ سب جلی اعلیٰ = شان ہے

تجھے اک براق عطا کیا اور اپنے پاس بلا لیا ملا کس کو رتبہ معراج کا اے شاہ
محبوب خدا = شان ہے

ہے نظیری کی یہی اب دعا کہ الہ مدینہ میں اے شہا تیرے روضہ پہ صبح و مسا
رہوں جا کے منہ سے برملا شان

نمبر ۳۲ - چار بیت - دھن کافی زلہ - تال پشتو

طرز - "اقرار وفا کر کے انکار وفا کرنا"

ملکہ تجلی

زیبا نہیں ہے پیارے عاشق پہ ستم کرنا - زیبا نہیں ہے

دل تو لیا ہے تم نے اب جان بھی حاضر ہے — یہ جان بھی کیا چیز ہے ایمان بھی حاضر ہے
ہر اک مرے قتل کا سامان بھی حاضر ہے — آسانی سے اک وار میں سر مرا قلم کرنا ہے زیبا
مشہور ہے زمانہ میں اے شوخ ستمگر تیرا — انداز و ادا بھی نازک ہے بدن تیرا
اچھا نہیں ہے لیکن یہ طرز جفا تیرا — رسوائی کا بھی اپنے کچھ پاس صنم کرنا ہے زیبا
پچھتاؤ گے کہیں مت اصغر سا حسین کوئی — بے درد ستمگر ہی ایسا بھی کہیں کوئی

تو کہنے لگے کہنے ہاں ہاں جی نہیں کوئی — واجب نہیں تھا پہلے قول و قسم کرنا رے زیبا

جادو بھری ان آنکھوں کے اور پیار کے میں قربان — نازک کلائی کے تیرے اس وار کے میں قربان

کیا وار کلایا تیری تلوار کے میں قربان — کیونکہ نظیر تمہیں فدا جان ہم کرنا رے زیبا ہے

نثر مقفیٰ

فرخ لقا - اے میری جان خدا پر بھروسہ رکھو وہاں میں انشاء اللہ بعد فتح طلسم کے ضرور ملوں گا مگر ابھی تنہا ہی رہوں گا میرا فتنہ عیار وقت پر میری مدد کو پہنچ جائے گا تم میرے لشکر کے قریب ہی رہو اور موقع پر مل جانا خدا کی قسم مجھ کو تم سے از حد ہی محبت ہو گئی ہے .. لو جاتا ہوں -

نمبر ۳۹ - بہار واری - دھن دلہ ماند - تال قوالی

طرز - " سر دار جی ہو رسیا - "

ملکہ تبلی

دلدار کی ہیں بتیاں نت پیار کی ہیں بتیاں
اے جان تمہاری صورت مورت سیرت کے قربان = دلدار کی
زلفیں توری دل کو ڈس لیں بن کے ناگن کالی =
بھوئیں کمان تیر پلکیں آنکھیں بندوق دونالی
ہیرا دانت تمہارے کی کنی لب سرخ انوکھی شان = دلدار کی
گورے گورے گال تمہارے چاند کو کردیں ماند -
رنگ و روپ کو دیکھ کے سدا شہزادیں صدقے جاتے
نت عشق میں وارین روپ تماشا بین اپنا سب اے جان = دلدار کی

پتلی کمریا بالی عمریا کرے دل کو بے حال ۔ بھولی بھالی ادا نرالی ہے متوالی چال

ہر ناز و ادا انداز تیری سب موہے جان و جگر ۔ دلدار کی

نظیر پیا اب یاد توری تڑپوں گی دن رین ۔ جیسے دیکھی شکل موہنی پڑت نہیں ہے چین

اب برہ ستاوے جیا جراوے پریت توری ہر آن ۔ دلدار کی

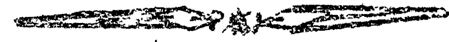
(فرخ لقا کا جانا ملکہ پتلی کا گرنا)



دوسرا ایکٹ ۔ دوسرا سین



پہاڑ جادو کا ۔ پردہ نمبر (۴)



(فتنہ عیار کا تلاش فرخ لقا میں آنا)

نمبر ۴ ۔ انگریزی وزن ۔ دھن سندھرا تال کہروا

طرز ۔ کا میں مردانہ کیا ہونا ہے

فتنہ عیار

میں ہوں آفت کا پرکالہ پرادا ہوں بنیا ہوں فتنہ حکمت نظرت کرتا ہوں سب سے

جنگل جنگل بھٹکا یا ایسا ہوں پھرتا ہوں آہا آہا ۔ کیا کرینا ٹک کہا یاد و شرف چرپوں

بسم اللہ ... ہوں کے گھر گھرایں کروں واللہ قاف الدین اب آہا آہا ۔ میں ہوں آفت

(بھوبچال جادوگر کو دیکھ کے ہنستا)

فتنہ

عیار۔ آہا ہا یہ کوئی جادوگر آرہے ہیں اس سے ملکر کچھ پتہ پوچھوں بعد مدت کے
ایک شکار ہی موجود ہے اسے میں پچھاڑتا ہوں اور کیا ڈونگ
لاتا ہوں (گر پڑ کے چلاتا) وائی ساحری کی دہائی جمشید کی لوٹ
لے گیا لوٹ لے گیا ہائے پیڑی کی لوٹ لے گیا۔

بھوبچال۔ ارے کون ہے تو۔

فتنہ عیار۔ ارے تو کون ہے رے

بھوبچال۔ ابے میں تو تیرا نام پوچھتا ہوں تو مرا تا ہے

فتنہ عیار۔ ہاں رے ہم لوٹ گیا لوٹ گیا چلاتا ہے۔

بھوبچال۔ ابے آخر تو ہے کون اور کون لوٹ لے گیا۔

فتنہ عیار۔ ارے بابا ہم ساحری کا بندہ ہے پورٹیا کی آمین رہتا ہوں شہر کا رہتا
ترو بانٹر یاں ہوں یہاں رشتہ لینے آیا تھا اودہر سے ایک عیار
اوسکا نام کیا ہاں ہاں صاحب فتنہ عیار آتا تھا تو ہم بولا کہ تم کہاں
جاتے ہوں وہ ہمکو دیکھ کے بولا ہم طلسم میں جاتا ہوں ہم بولا بھائی
ہمکو بھی ساتھ لے چل ہم اکیلا ہوں روشنی پیڑی دیکے سب۔۔
شاماں لوٹ لیا ہائے لوٹ گیا لوٹ گیا ہائی ہائی

نمبر ۱۳۱ گت۔ درت زلہ جنجوٹی۔ تال کہروا

طرز ۔۔ "ہم کیا کیا رام رام رام رام"

فتنہ عیار

لوٹا موسے رام رام رام گیا سب دام دام دام چوڑ پہاڑی آئے سارے رشد
کو اوڑہائے گیا آفت پڑ آفت پڑ سر سارے اے بیٹا تو تہام تہام یہ بیٹا سن
تہام تہام سارے

سین ششم

بہونچال ۔ یہ بنیا بیشک رسد کے جانے سے سڑی ہو گیا ہے خدا جانے کیسا صدمہ پہونچا ہے مگر ہان یہ کہتا ہے کہ فتنہ عیار نہ آیا ہو اور اس کا اسباب وہی نہ لے گیا ہو۔

فتنہ عیار ۔ ارے ارے کشش اور یہ کہہ گیا ہے کوئی جادوگر سے لے تو اوس سے کہدینا کہ تمہارا باپ پچھنہ عیار آ گیا ہے اوس کا ساتھی کون ہے پہر کہہ گیا

بہونچال ۔ ہان ہان وہ افضل کا بیٹا ہے پیچھے پڑا لگ گیا ہے۔

فتنہ عیار ۔ ارے بس بس وہی اوسکا کیا نام پہر کہہ گیا وہی تو بس کہہ گیا ہے کہ ہم سب جادوگرون کو شالون کو اڑا دینگے اوس کا گھر گہاٹ لوٹ مار کر کے بستی اوجاڑ دینگے۔

بہونچال ۔ سنا ہے کہ وہ چاچپا سیہ کے سرحد مین ٹہرا ہے اور اوس حویلی مین اوترا ہے مین جاؤنگا اور اوسکو پکڑ کر لاؤنگا۔

فتنہ عیار ۔ ارے سائین تیرا باپ جیسے ہمکو بہی لے چل وہان پر وہ پچھنہ عیار بہی مل جائے گا
بس ہمارا بہی سب مال جائے گا۔

بہونچال ۔ اچھا چل میرے ساتھ آ۔

(دونون کا چلا جانا)



دوسرا ایکٹ - تیسرا سین

سرائے منجھ - پردہ نمبر (۱۶)

سالارو چھچھو سے بات کا اور ہم ... کرتے ہوئے باتیں
کرتے ہوئے آنا

نثر مقفیٰ

شیخ سالارو - اے پیاری چھچھو خدا کو تم بھی اب بوڑھی ہو گئی ہو سے کیا کوئی پروا
اب بیراج بیٹھ کر سنا لیں ابھی کوئی مسافر بھی نہیں ہے
لو چلو اندر کیوں جھلاتی ہو دلبر

چھچھو - ارے کمبخت بیٹا بیٹی پوتا پوتی والا ہو گیا تب بھی ابھی چھچھورا پن ہوس گئی ہی نہیں
تجھے کیا ہو گیا ہے -

شیخ سالارو - اری بی بی دل تو ابھی جوان ہے اور تم بھی ابھی طرحدار ہو پھر
کیا ہے جو اتنی اس کام سے بیزار ہو -

نمبر ۴۴ گانا - دھن پہاڑی کجری - تال کہروا

طرز - پیچھے کے سنگ سہتے جائے - ۱۱

چھچھو بھٹیاری

کوئی دیکھے ڈھنگی باتیں اے لوگو دن میں کے چل سوے رہو ہاے ہاے اسکو نین کے
جیٹھ دیور میرا آوت جاوت کھیلت ہیں چھپ چھپا چوری
لاج شرم کچھ آوے نا اسکو کرتا ہے باتیں چھچھوری اے لوگو یہ دن میں کے
ساٹھ برس کی سو ہی عمریا نوے برس کا بڈھا
ڈگ مگ کرتی ہے گردن بھی ہر دم جیسے ڈبل کا کھلونا اے لوگو دن میں کے
گھاس پھوس کی سی ہیں ڈاڑھی مونچھیں چلنے میں اڑیل ٹٹو
پیسہ روپیہ کما کے نہ لائے کھیا ملا ہے نکھٹو اے لوگو دن میں کے
گھٹنا ملا مجھکو نا اچھا بھڑہ دنیا ہے اور سوکی ردی
کیسے او ہرنی کے پالے پڑی بتنا کیسی ہوں قسمت کی کھوٹی اے لوگو دن میں کے
گھر بھی کر کے نا مٹھے میں دانت ہیں بتا ہے سنڈا مسنڈا
پیا اے کے وادہ سے سمجھے حیران ہوں کا شبہ اے لوگو دن میں کے -
(مسافر کو دیکھکر)

شیخ سلارو - اچھا جانے دے تھا تو چپ چپا اندر جا وہ مسافر آتا ہے دیکھیں تو کیا اس سے فائدہ ہوتا ہے -
(حلیمہ کا اندر جانا فرخ لقا کا آنا)

فرخ لقا - میاں بھٹیارے کوئی اچھا کمرہ بھی خالی ہے
شیخ سلارو - ہاں ہاں میاں آیئے آیئے تشریف لایئے کئی کمرہ خالی ہے
فرخ لقا - اچھا تو ہم بیٹھے ہیں تم کھانا تیار کرا دو لو یہ پانچ اشرفیاں لے جاؤ
شیخ سلارو - جناب اشرفیاں کیا ہونگی ہم تو شام کو حساب کر لینگے -
فرخ لقا - خیر میاں تمہاری مرضی -

(ایک سلونی بھٹیارن کا آنا)

نمبر ۴۳ - دادرا - دھن ایمن - تال کٹھا

طرز - سوتی کہرے گئے رے تیشہ میں

سلونی تنبولن

مدہ بہرے اُگئے جوبنا انگیا میں ناہیں سماوین رے اچہوتے مورے مدہ بہرے
رت بہر کہا میں رنگ محل میں - سونی سیج رنگ لاوین رے اچہوتے مورے مدہ بہرے
چہین بیتن موہے نبا پیتم کے - مست جیارا للی جاوین اچہوتے مورے مدہ بہرے
رنگ روپ مدہ روپ چہبن سنگ - بہار جوبن دکہاوین میں اچہوتے مورے مدہ بہرے
نظیر پیا کی یاد میں سدن - ترس ترس رہ جاوین رے اچہوتے مورے مدہ بہرے

نثر

فرخ لقا - بی مالن آپ سودا بیچنے کو آئی ہیں یا اپنے جوبن کا نرخ بتا دو گی
اچھا یہ تو بتاؤ کہ تمہارا نام کیا ہے اور کہاں کا رہنے والی ہو -
ہشیارہ شیخ سلارو - حضور یہ تنبولن سودا فروخت کرنے کو آئی ہے ہار پھول ہی
لائی ہے -
فرخ لقا - پہلے اس کو دس اشرفیاں دیدو تب نام پوچھیں یہ تنبولن کیا ہے
اچھی خاصی کوئی طوائف معلوم ہوتی ہے ہر ایک چیز اس کی
کی وضع دار ہے یہ خود بھی طرحدار ہے اچھا کوئی غزل سناؤ
اور نام بھی بتاؤ سمیں گا جانا دیکھیں تمہاری ہوشیاری
طراری -

نمبر ۴۴ - غزل - دھن زلف کا دادرا - تال پشتو

طرز۔ ،، سمجھاتے ہیں عاشق ہیں اونہیں غمخوار اشارون کا ۔ ،،

سلونی تنبولن

دل لے گئی کافر ادا دو چار اشارون مین　　کرتی ہے قتل نگہ یار اشارون مین
دلچسپ زبان اور ہے شیرین دہن اسکی　　سہتی چھری مارے ہے مژہ دار اشارون مین
اس دل کو کیا بسمل اس دل کو کیا گھایل　　کر ڈالے ظالم جگر افگار اشارون مین
دنبالہ دار آنکھون کی چتون ہی شکل برچھی　　خون عاشقون کی کرتی ہے ہر بار اشارون مین
کرتے ہیں طلب دل و جگر جان آبرو بھی　　لا کر کہان سے دیوین ہم چار اشارون مین
اوس شوخ پری رو کا جلوہ دیکھے جو کوئی اکدم　　تو گرنے لگے برق شرربار اشارون مین
سمجھایا نظیر اونکو ہر طرز ادا سے ہم　　ایسے ہی کہین وہ بہت عیار اشارون مین

مقطع

فرخ لقا۔ واہ واہ تنبولن خوب غزل سنائی جو میرے دل کو بہت پسند آئی شیخ جی اجی شیخ جو اس تنبولن کو پانچ اشرفیان اور دیدو اور رخصت کرو
شیخ سلار۔ و بہت اچھا میان آو بی بی اشرفیان لو اور رخصت ہو۔
سلونی۔ لے لو گوری۔

(تنبولن کا جانا حکیم مہرالٰہی کا آنا)

نمبر ۵۸ ۔ انگریزی وزن ۔ دھن زلہ جھنجوٹی ۔ تال دادرا

طرز۔ ،، گلی ہو رہتا بھولی نار سے ،،

مہر الٰہی

مگن ہو کے یار بولیں ہاں چل کر جب یہ چین دل کو دولت سے پاوین جس سے ہو وین
شاد — مگن
ہنر کر کے زر گھر لاوین دل کا مقصد سب بر لاوے من یہ ڈر نہ ہی اڑاوین جن کے
سب عیش و آرام — مگن

[illegible] [illegible]

شیخ سلارو — حضور ایک حکیم آیا ہے عمدہ عمدہ دوائیں لایا ہے۔
فرخ لقا — اچھا آنے دو دوا ضرور دکھلا دے دیکھیں حکیم صاحب آپ کے پاس مرض عشق کا بھی کوئی علاج ہے۔

مہر الہی — جی ہاں جناب یہ مرض لاعلاج ہے جو قول ہے کہ اس مرض کا علاج مشکل ہے۔ سچ کہا کہ لاعلاج مشکل ہے۔ ہاں مگر ایک نسخہ اوستاد کو بتایا ہوا یاد آیا ہے جسے بھی بتایا اوس نے فوراً ہی آرام پایا۔

فرخ لقا — وہ کونسا نسخہ ہے جناب۔

مہر الہی — وہ کہ یہ ہے شربت وصال شربت عناب لب جانان اگر ایک گھنٹہ روز ہاتھ آتا ہے تو شفا ہو جاتی ہے۔

(مہر الہی کا نسخہ لکھ کر دینا فرخ لقا کا خوش ہونا)

فرخ لقا — ارے یہ حکیم تو ارسطوئے زمانہ معلوم ہوتا ہے نہایت ہی دانا معلوم ہوتا ہے حکیم صاحب نبض دیکھ کر تشخیص مرض کیجیے اور کوئی دوا دیجیے کہ صحت ہو دور مصیبت ہو۔

(حکیم کا نبض دیکھنا)

مہر الہی — (خود سے) ضرور یہ وہی شخص معلوم ہوتا ہے اس کی تلاش کو اوستاد نے بھیجا ہے (فرخ لقا سے) ان صاحبزادے کو ہی نے مرض

تشخیص کر لیتے ہو اور علاج بھی [illegible] کر لیا ہے آج سے چار دن [illegible]
روز کو [illegible] شربت [illegible] اور اس کا [illegible] وقت
سے کل [illegible] آ سکے [illegible] کاں ہو [illegible]

علاج [illegible] انگلیاں [illegible] ہے -

فرخ لقا - (تعجب سے) [illegible]
[illegible] آپ کے [illegible] ہوں -

مہر النساء - حضور مجھے [illegible] ہوں -
فرخ لقا - [illegible] اور [illegible]
عمر ادی - [illegible] سے
[illegible] آپ کی [illegible] ہے
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible] اس سے
[illegible] آپ [illegible] رخصت ہوتا
[illegible] ہے -

(شیخ کا جانا [illegible] کا آنے صاحب فرخ لقا
سے [illegible])

فرخ لقا - اب تو شیخ جی شام ہو گئی لاؤ حساب اپنا کھلاؤ -
شیخ ستار - حضور جناب [illegible] ہے مجھے ایک ہزار اشرفی دیجئے
فرخ لقا - الامان الامان اسقدر دغا بازی یہ آپ کا [illegible]
شیخ ستار - [illegible] اس میں دغا بازی [illegible] سے ان کا کیا
ہے بیان اور کیا بیان کا رہنا کچھ سمجھا ہے آسان -

تھی دنیا تو پہلے ہی چلا اب دین بھی ہاتھوں سے
غافل اٹھو رہو گے کب تلک یوں خواب غفلت میں
(بٹیارہ کا سپاہی کوتوال وغیرہ کو لے کر آنا)

نمبر ۳۷ ۔ انگریزی وزن دھن کافی ۔ تال دادرا

طرز ۔ یہ تیر چلا نہ جائے کہیں خالی ۔

شیخ سلارو

جھٹ پٹ چلو ستم ہی بھاری ہے یہ انسان بے ایمان نہیں دیتا دام سرکاری ۔
جھٹ پٹ

سپاہی ۔ کیوں نہ دیتا تو تھا نہیں دام
فرخ لقا ۔ یہ شخص تو ہے پُر دغا کرتا ہے بڑی مکاری ۔ جھٹ پٹ
کوتوال ۔ کیا مانگتا ہے تو بتا ۔
شیخ سلارو ۔ میں نے ہزار اشرفیاں کہا نہیں دیتا ہے میں ہوں عاری جھٹ پٹ
کوتوال ۔ یہ بات تو سچ ہے بڑی ہے شخص کوئی یہ فریبی ہے چلو جیل سرکاری
جھٹ پٹ

(فرخ لقا کو کوتوال کا سپاہیوں سے لوا جانا)

دوسرا ایکٹ ۔ چوتھا سین

باغ جنگل ۔ پردہ نمبر (۸)

(ملکہ تتلی بیقرار نظر آنا ناز و ادا کے ساتھ)

نمبر ۳۸ - غزل - دھن جنجوٹی تال پشتو

طرز - "جہاں پر شمع ہوتی ہے وہاں پروانہ آتا ہے"

ملکہ تتلی

بتوں کے حسن و خوبی دین اور ایمان لیتے ہیں
خدا کی شان داناؤں کے دل نادان لیتے ہیں
چھری ابرو کی کھینچ کے یوں لگے کہنے شرارت سے
تمہارے عشق کا ہم امتحان اس آن لیتے ہیں
خدایا کیوں کیا تو نے حسینوں پر فدا مجکو [illegible]
جو مال و زر کے ایمان پر ارمان لیتے ہیں
بہت تڑپا چکا اب تو ستمگر رحم کر مجھ پر
کبھی تو بات معشوق عاشقوں کی مان لیتے ہیں
غم و رنج و مصیبت درد و فرقت اور رسوائی
یہ جو لے یار ہم عشق کے آزار سے سامان لیتے ہیں
[illegible] کبھی کا بھی شغل اور [illegible]
[illegible] کسی کی جان لیتے ہیں
[illegible] سے
[illegible] ہر شخص کا [illegible] لیتے ہیں

([illegible] عیار کا آنا اور اپنی تعریف سنانا)

[illegible]

فتنہ عیار - بھلا خدا کی قسم مین بھی اسقدر چالاک ہون کہ جادوگرون کو اولٹا چوتیا بنایا اور اوس کا سب مال بھی اڑایا لطف یہ ہے کہ یہان تک آگیا اس ملک کی بھی ہوا کھالی اب کسی ڈھب سے جاؤن گا اور اپنے آقا تک پہونچ جاؤنگا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کون شہزادی ہے کسی محبت مین بیقرار ہے تیر عشق کا کلیجے کے پار ہے دیکھو تو اسمین کیا اسرار ہے اب ... ہے کہ اگر یہ جادوگرنی ہوئی اور بطریق اسلام سلام کیا تو میری مفت مین جان گئی اور اس نے کام تمام کیا اگر جادوگرنی ہے اور مین نے سامری کی ... ہون جادوگرنی ہوگی سجدہ کرے گی ورنہ لعنت جو کچھ بھی ہو اسکو آزماتا ہون (تعظیم ادا کرکے) مجھی سامری کا ... سامری کا ... جمشید کی ... انکی ... جے خدا اس کی

ملکہ تیلی - لاحول ولا قوة الا باللہ اسے وایہ یہ کوئی جادوگر معلوم ہوتا ہے یہان بھی آیا ایک شہزادہ فرخ لقا ہے کس آفت مین گرفتار کرکے چلا گیا اور اسقدر مجبور و ناچار کر گیا۔

فتنہ عیار - (خود سے) کیون و کیا یارون کا سا ... کیون ہے اچھا فتنہ انگیز کا تنبیہ ہون ... یہ شاہزادی میرے آقا کے عشق کی ... [illegible]

[illegible]

(فتنہ ... [illegible])

فتنہ عیار - السلام علیک ... صاحب۔

راز دار - وعلیکم السلام کیون صاحب آپ کون ذات شریف ہین -

فتنہ عیار - ارے ہم نے سمجھا کہ آپ ہمسے ہی کہہ رہی ہین -

راز دار - ارے ہان تمہین سے کہہ رہی ہون -

فتنہ عیار - ارے تمہین مین ہان مین پھر کیا کہتی ہو تو

راز دار - موے جواب دیتا ہے یا بھونک دون کٹار -

فتنہ عیار - اری میری امان خدا را مجھکو نہ مار -

راز دار - ارے یہ تو کوئی مسخرا معلوم ہوتا ہے اس سے تو مین نے کہا کہ آپ کون ذات شریف ہین -

فتنہ عیار - ہم نہ مسخ ہین نہ ظریف ہین -

راز دار - ارے بول جلدی سے شہزادی گھبراتی ہے ورنہ تیری جان لے لون گی -

فتنہ عیار - پہلے تم یہ بتاؤ کہ تم جادوگر تو نہین ہو -

ملکہ تتلی - نہین ہم جادوگر نہین ہین مسلمان ہین صاحب ایمان ہین -

فتنہ عیار - تو سنئے حضور مین شہزادہ فرخ لقا کا عیار طرار و فادار فتنہ عیار نامدار ہون اور اپنے آقا کے لئے ملنے کو سخت بیقرار ہون اونہین کی تلاش مین یہان تک آیا اور راستہ مین طرح طرح کے رنج اور صدمہ اوٹھایا اور اوسکے یہانتک چلا آیا اور مین آپکو بھی خوب جانتا ہون اچھی طرح پہچانتا ہون کہئے تو بتا دون آپ ہماری ملکہ عالی وقار ہین فرخ لقا کے لئے بیقرار ہین -

ملکہ تتلی - واقعی تو نے سچ کہا ہے ایسا ہی معاملہ ہے ہائے اوس کی تیغ ادا کی بسمل ہون اوسی کے لئے تیغ ابرو مین اسیر بلا ہون خدا غیور ہے سن میرا حال زار جب مرض عشق ہوا بیمار وہ جانتا ہے پروردگار -

نمبر ۳۹ - چار بیت - درمن زلہ بروا تال کہروا

طرز - نا مناسب نہین اے یار جلے دل کا جلانا -

ملکہ پتلی

ذرا سن تو اے غمخوار مرے غم کا فسانہ = ذرا
اوسکے عشق مین یکبار ہوئی جب سے گرفتار - ہوا غم مرا غمخوار چھٹا اپنا بیگانہ = ذرا
پیچھے تھے دن وہ بھی آہ کرتے تھے وہ مری چاہ
ہوئے ایسے کیون گمراہ جو کرتے ہین بہانہ = —— ذرا
کیا بھولے سے نہ یاد مجھے اے رشک شمشاد -
مرے ہو کرکے صیاد کیا دل کو نشانہ = —— ذرا
کیا خوب ہی بدنام مجھے اوس نے اے خوش کام
کیا دوری مین بے آرام مجھے غم ہے شبانہ = — ذرا
اوسکی دید کی ہے دید لگی ہے مجکو امید
دکھا شکل سعید او یکتائے زمانہ = —— ذرا
تیری فرقت مین اے جان بے خود ہوا نظیر اس آن
میرے ہوش و خرد اوسان سبھی ہوگئے روانہ = - ذرا

مسدس - تحت اللفظ

فتنہ عیار

اے ماہ جبین عشق مین ہمت نہ ہاریے — کیون اسقدر ہے ہجر مین تو اوسکے بیقرار
کیا لطف وصل کا ہے اگر ہو نہ انتظار — گلشن مین بعد فصل خزان آتی ہے بہار

اب صبر کیجئے کہ الم کرنا ہے فضول
کچھ رونے دھونے سے تو نہین ہوتا ہے حصول
معلوم ہو تو دیجئے شہزادہ کا پتا — کیونکر بتائے وہ ہوا آپ سے جدا
اوسکی تلاش جا کے کرون مین ہر ایک جا — لاؤنگا جلد مجھکو کہین پھر جو مل گیا
اوسکی تلاش کے لئے مین جلد جاؤن گا
موقع سے جا کے پہونچون تو کچھ کام آؤن گا

راز دار

شہزادہ چاہ لوسیہ مین اب مقیم ہے — کہ وہ مراد پر جو پرانا حکیم ہے
[illegible] پیلادس ہے وہ مرد کریم ہے — تو جا کے چاہ لوسیہ مین خوف و بیم ہے
شہزادہ کو بچانا تو سب کے فریب سے
مجھکو خدا بچائیگا ہر رنج و نیب سے

قصہ ا [illegible]

فتنہ عیار ـ شہزادی ہم غریب آدمی ہین ہمارے پاس خرچ نہین ہے اور سفر مین شہزادہ سے ملنے کی آس نہین ہے اگر کچھ خرچ مرحمت ہو تو از حد عنایت ہو

ملکہ چپلی ـ یہ ہے میرے گلے کا چنبن ہار ہے یہ دو ہزار اشرفیون کو بک جائے گا تیرا سب کام چل جائیگا ـ

فتنہ عیار ـ ہان حضور اب مین ضرور جاؤن گا اور اس کام مین دل لگاؤنگا شہزادہ کو ضرور ڈھونڈ لاؤنگا ـ

(ملکہ چپلی کا ہار فتنہ عیار کو دینا اور اس کا ہار لیکر جانا)

دوسرا ایکٹ - پانچواں سین

سرائے پختہ - پردہ نمبر (۱)

(چند بھنگیریوں کا بھنگ پیکر آنا)

نمبر ۱۴ کھٹا - زلہ ناٹک - تال کہروا

طرز - " سانوری کے سنگ "

سب بھنگیری

بھنگ میں کیوں ناگری چھانیں جی دلبر یا کے سنگ - بھنگ
ساٹھ برس کا خصم لاسے صورت سیاہ بھنگ - سولہ برس کا سوری عمریا کیسے سوؤں
مین سنگ - بھنگ

کبڑی کمر ہے نہ منہ میں دانت ہیں تسپہ پاؤں میں لنگ
پیلے ہے تاڑی روز ہی گاڑی دیکھو نیوتے کے ڈھنگ
شادی بیاہ کے سب تے سنگاتی اوڑھے گئے شل تنگ
خصم کے ساتھی ماتا پتا نے کرم کے کو دُنا ٹنگ
جھگڑا اتنا ڈھنگا ستر برتا سے روز . . . بھنگ
اس کھوسٹ سے سوں اب کیسی ہوگی میں تنگ - سنگ

نشہ مستقیٰ

ارے بھائی لینا دوڑنا آسمان گر پڑا زمین اوپر چلی گئی۔

(فتنہ عیار کا لباس شاہانہ مین آنا)

فتنہ عیار۔ واہ رے نشہ یار تو یہ خبر نہین کہ زمین اوپر گئی تو ٹھہرے کس چیز پر ہین ان سے پوچھون کیون بھائیو یہ تم کیا کر رہے تھے یہ کس سے سُنی تھی۔

سب۔ ارے بھائی رنڈی مغل جان صاحبہ

فتنہ عیار۔ اچھا وہ بھٹیارہ کہان گیا ہے۔

سب۔ وہ آرہا ہے تو کیون ہمارا مغز کھا رہا ہے۔

(شیخ سلارو کا تسبیح لئے ہوئے آنا)

شیخ سلارو۔ کیون میان کیا درکار ہے کیا جگہ چاہتے ہو آئے تشریف لائے تکلیف نہ فرمائے۔

فتنہ عیار۔ اچھا کوئی عمدہ سا کمرہ مابدولت کے لئے خالی کرا دو۔

شیخ سلارو۔ حضور سُنئے ہمارے ملک کا یہ دستور ہے اس سے آگاہ کرنا ضرور ہے کہ یہان پہلے کچھ نہین لیا جاتا ہے اور شرح بھی زیادہ بتایا نہین جاتا ہے مگر بعض بعض تو ایسے ایسے ناقص العقل آتے ہین قیمت زیادہ سمجھکر نہین دیتے بلکہ جیل خانے جاتے ہین

فتنہ عیار۔ (خود) اوہو یہ کوئی امیر لڑکے ہے یہ بھٹیارہ بڑا تیز طرار ہے (بھٹیارہ سے) ہان تو شیخ جی یہ کوئی بات نہین ہے مابدولت ایسے بچے نہین کہ دام نزدیک نہ سمجھے۔

شیخ سلارو۔ اجی حضور ابھی کل کا ہی معاملہ ہے کہ ابھی زمانہ بھی نہین گذرا ہے ایک نواب رستم خان مسمی فرخ لقا یہان آئے تھے آخر مین خرچ

ساتھ نہین لائے تھے مجھے جب شام کو حساب سمجھایا تو ایک
ہزار اشرفیان ہوئین اونھون نے ایک حبہ بھی نہین دیا جب مین
ناچار ہو گیا تو جیل خانہ کی سیر کرائی اونکی کرنی اونکے آگے آئی ۔

فتنہ عیار ۔ اوھو یہ تو آقا پر ہاتھ صاف کر چکا ہے اب مین مزا چکھاتا ہون خوب ہی گت بناتا ہون ۔
ہان جی شیخ جی ایک ہزار اشرفیان تو کوئی بڑی بات ہی نہین مگر وہ بگڑے ہی ہونگے ابدولت تمہارے یہان ساتھ دن ٹھیرینگے ہفتہ کے آخر مین حساب صاف کرینگے ! ابدولت کے پاس جواہرات بہت زیادہ ہے سب کو فروخت کرنے کا ارادہ ہے فی الحال ایک توڑا اشرفیون کالاؤ ہمارے پاس رکھو اکثر سائل آتے ہین تو ناپس جاتے ہین تو ابدولت شرماتے ہین مگر پہلے ان بھنگیڑیون کو تو نکال دو یہ بہت شور کرتے ہین ان کو نکال دو ۔

شیخ سلامو ۔ بہت خوب میان مین جاتا ہون اوران کو بھی لیے جاتا ہون ہزار اشرفیان ابھی لاتا ہون چلو بے بھنگیڑیون یان سے بھاگو کوئی گھر اور جاکے دیکھو بھالو ۔

(بھنگیڑیون کا جانا ہجارہ کا بھی اندر چلا جانا)

نمبر ۲۱ انگریزی وزن ہوہن ستدہر اتال کہروا

طرز ” جانو پیا سون اکو میری “

فتنہ عیار

لوٹین کرتون اکدم جین بن تاتل لوٹون ہر دم مین

ہرشنگ پہ آوینگا اور ڈھونڈیگا عالم میں اسے جھٹ پٹ حکمت کرلوں
اب جھٹ پٹ فطرت کروں ہوشیار سے نابکار ہوں فار سے بدلا
کچھ مکر چالیں چل لوں میں دم دیکے طبیعت سے لوں میں
آہا ہا ہا واہ واہ جو میرے داؤ کا بچتا ہے کب بچتا ہے وہ عالم میں = لیٹوں

نقشہ

شیخ سلارو - لیجئے سرکار یہ ایک ہزار اشرفیاں حاضر ہیں اور کیا حکم فرماتے ہو

فتنہ عیار - ہاں اب خاصہ تیار ہوا سب تیار ہو جائے تو حاضر لاؤ اور ہاں سنو کہیں
مالدولت کو گانے سے زیادہ شوق ہے اور کباب شراب سے
بھی از حد ذوق ہے فوراً شہر سے عمدہ عمدہ رنڈیاں اور گویے
بھی لاؤ مالدولت گانا سنینگے کچھ غم غلط کرینگے اور ان سب کا انعام
آخر عنقریب سے روشن ہو سب مالدولت آخر وقت میں تم کو
مالا مال کیا بلکہ نہال کر دینگے مگر رنڈیاں اچھی ہو دیں

شیخ سلارو - بہت خوب دولت دار ایسے ہی مالدار کہاں ملتے ہیں سرکار

(جانا شیخ سلارو کا فتنہ عیار کا خود بخود گانا)

فتنہ عیار - بادۂ گلنار کی ایسی تیسی - ساقیا زاہد مکار کی ایسی تیسی
گھر عدو کا نہ جلا یا میرا دل پھونک دیا - ہائے تیرے آہ شرربار کی ایسی تیسی
ایسے ہشیار سے دل آزار کی ایسی تیسی

(شیخ سلارو کا رنڈیاں اور ایک گویے کو لانا)

شیخ سلارو - لیجئے میاں یہ سب طائفہ حاضر ہیں یہ گویا بھی اکال کی بچا لیتا ہے
کمال ہے از حد بہتر گاتا ہے -

فتنہ عیار - اچھا تم لوگ کوئی ہولی کا رسیلا مسالہ پھر جلدی سناؤ اور کچھ
ناچ بھی دکھاؤ -

غزل نمبر ۴۲ راگ ... مشہور عالم

طرز۔ ...

اندر اول بانی

مدرین بھری کالاری ٹپ ٹپ رنگ چوائے۔ ... دو ... پریم کی ... سے ...
سب کا من لل چائے
رنگ ... چاتے ... کے پھولوں ... سبھی ...
آدھی رات ... پیار ... سو ... مورے ...
الی ... پائیں ... ہاتھ ... اری ... ہاتھ ...
نندیا موری کیوں اُڑا دی ۔۔ موری
موری نرم کلیاں ... گئیں پیا چھا ... بیان ... ارے جلمی موری ...
بسیاں لاگوں تہاری پیاں ۔ موری
سبھی انگیاں کے بند ٹوٹ گئے سن ... اتاری ارے سیاں سن ... اتاری
چوڑیاں ... گئیں ساری ۔ موری
دو دُ ساس نندیا جاگ رہیں کچھ لاج پیا کر ارے مورکھ کچھ لاج پیا کر
سو پہ ... ہو دیا کر ۔ موری
ابھی آدھی رات نظیر ہائے لگی نہ آنکھ ہماری ارے ہاں ہاں رے لگی آنکھ نہ
ہماری بنتی کرت ہوں تمہاری ۔ موری

ختم شد

فقیر عیار۔ واہ واہ ... اچھا کیا بات ہے ... تم کوئی ... ایسا شعر بھی ہوں سناؤ۔

نمبر ۴۳ - دادرا - دھن زلہ جھنجوٹی - تال کہٹا

طرز:- ”پی رے راجا تمہارے سنگ بھگا رے“

الٰہ رکھی جان

بگی آجا ہماری لاگ جتیان رے رے بگی آہ جتیان رے دن رتیان رے بگی آجا

تمہاری یاد مین دن رات صنم رہتی ہون غم فراق کے صدمہ ہزار سہتی ہون

سحر کو چاہ مین لہر بیکے بہتی ہون اور شب کو کروٹین لے لے یہی کہتی ہون

ہمارے سنگ مین کیسی کیسی بیاگتیان رے - بگی آجا

تم ادہر لوٹو مزے ہجر کے بخوف و خطر اور مین تڑپا کرون ہجر مین بادیدۂ تر

ملنے اس گرمی صحبت کو چلے جسم و جگر آتش رشک لٹائے مجھے انگارون پر

جلون برہ اگن سے سگری رتیان رے = بگی آجا

سنجت بیدار مر اخفتہ ہوا آیا زوال سونا تجھ سیم بدن پاس ہوا خواب و خیال

رات دن تیری ہی صورت کا مجھے دلپہ خیال دیکھیئے کسطرح حاصل ترا مجکو ہو وصال

یاد آوت ہین پیارے توری بتیان رے - بگی آجا

آپ وان اور دن سے گل ملکے خوشی ہوتے ہین

ہم یہان اپنے نصیبون کو پڑے روتے ہین

نہ دن کو چین ملے ہے نہ شب کو سوتے ہین

تیرے خیال مین ہم عمر ساری کہوتے ہین

کبھی شیدا نظر آپ بیان جرے = بگی آجا

فقط

قسمت عیار:- اچھا واہ کیا کہنا اچھاجی آپ ایک رسا بیچ محمدی بادشاہ شیخ جی تم

شراب لاؤ۔

نمبر ۴۴۔ رسیا۔ دھن سارنگ۔ تال کہروا

طرز۔ "کانٹا لاگو رے دیوریا۔"

چندر مکھ معہ اندر اول بائی

کانا رد کت ہی ڈگر یا کیسے نیر بھرن کو جاؤن نیر بھرن کو جاؤن کیسے بنیاں بھرن کو جاؤن بارہ برس کی سوری عمریا کولا جو بن اور تبلی کمریا لا جین مر مر جاؤن۔ کانا چندری چٹک موری بہاں سر دری سیس کی مورے گاگر ہوری بیچ کیل کر

چل ٹھوڑی

نظیر جاے جب سنگ پت سوریکیون نہ زہر رس کہاوں ۔ کانا

مقفی

فتنہ عیار۔ واہ جی اندر اول اور چندر مکھ اور واہ جی بی اسد رکھی تمکو خدا رکھے خوش خوب ہی گایئن شیخ جی ان کو انعام دو دو سو اشرفی دیدو ہاں میاں گوسے تم بھی کوئی ٹھمری اچھی سناؤ تاکہ تم بھی انعام پاؤ تم لوگ آؤ شراب پیو پلاؤ اوستادجی کو باہر ٹہاؤ۔

(دگوسے کا گانا سب کا شراب پینا پلانا)

نمبر ۴۵۔ ٹھمری۔ کمود تلک۔ تال یکتالہ

طرز۔ "بیگسے جلیہ بیگسے چلیہ۔"

میاں سر گم غوث جی

اے چندر کنول چندر کنول مکھ ہو چہ سوہت گے ال شام رنگ
جھلکت ولکت اوپک چب ڈھب اوپک تاری - اے چندر کول
بنیا کرین سندر لاگے ری تمرسب انگ پورچو
نظیر آج شگ چتر سگر سکھی اور ادا ہمرسے مکھ پر طیاری - اے چندر

نقشہ سوم

فتنہ عیار - واہ واہ صاحب خوب ہی گائے کیا کہنا آخر آخر استاد لوگ ہو
رنڈیاں بھی سب شرما گئیں شیخ جی ان کو بھی بیس سو اشرفیاں
دیدو اور سب کو رخصت کرو ہم آرام کرینگے -

شیخ سلارو - بہت خوب مہربان چلئے سب صاحبان انعام لو اور رخصت
ہو میاں اب آرام کرینگے -

سب - بہت اچھا شیخ جی ہم جاتے ہیں آپ اتنے کیوں گھبراتے ہیں -
(سب کا جانا فتنہ عیار کا گلیم اوڑھ لینا)

فتنہ عیار - اب میں مزا دکھاتا ہوں اڑنچھو ہو کے اس کے چاٹنے لگتا ہوں
معلوم ہوگا کہ کون نواب عالی وقار ملا تھا اب ان میاں کو روتا ...
چھوڑیں اور فرخ لقا کی فکر کہیں جا کے کریں -
(بھٹیارہ کا آنا)

شیخ سلارو - ارے میاں اڑنچھو میاں اڑنچھو ارے یہ تیرکون مار لے
ارے سارے یہ کیا ماجرا ہے ہائے ہائے لٹ گیا ارے
غضب ہو گیا ارے نواب کا ہے کو تھا کوئی ڈاکو تھا ہائے
اللہ کیا کروں کس سے کہوں -

دوسرا ایکٹ چھٹا سین

راستہ جادوگر کا۔ پردہ نمبر (۱۴)

(فتنہ عیار کا اپنی تعریف کرتے ہنستے ہوئے آنا)

نمبر (۱۷۸) اگر میری ورزن دھن میں کلیاں تال کہروا

طرز:۔ صورت سیرت میں بندہ۔ کا

فتنہ عیار

حکمت فطرت میں بالا ہر فن کامل ہوں اعلیٰ
پہنچوں ملک شکل بدل کر شہر میں جاکر راہ جی دا
غائب ہو کر گھر گھر پھر کر چھو منتر کا لیگا بند اواہ واہ وا یہ خوب خوب طریقہ طرفہ یہ نکلا
چھپکے پھر دونگا مکر کرونگا میں بھی ایک ہی ہوں ہوشیار سارے عیاروں میں
سب جانثاروں میں شاہی درباروں میں یادوں گا نام عیاری دکھاؤنگا سب کو
ڈراؤں گا
ہل چل مچاؤنگا میں صبح و شام میں کوئی دیوتا نکے گھر لوٹوں در لوٹوں ساری بستی
بھر کو لوٹوں گھر دیکھا آقا کا نام ہی ہو سب پورا مطلب پانچے من کا = حکمت
(جادوگروں کو آتے ہوئے دیکھ کے کہنا)

نثر مقفیٰ

آہا یہ کوئی حاکم شہر آتا ہے اب مین گلیم اوڑہ کے چھپ جاتا ہون
دیکھو پھر کچھہ رانگ لاتا ہون۔
(گلیم اوڑہکے چھپ جانا جادوگرون کا شور مچاتے آنا)

نمبر ۴۷ ۔ انگریزی وزن ۔ درمن ترلہ سندہڑا تال چاچر

طرز ۔ "وحشت کا پیرا پیرا"

سب جادوگر

او گرو سامری میرے آقا مین جپون ہر گھڑی نام تیرا
تیرے تابع ہین سب بیر داتا لونا چاری اور دیبی کمکیا
نرسنگہ دیوتا دیو کلوا پیر ممدا تجکو کرتے ہین سجدہ ۔ اے گرو
جہان ہو گرو تیرا پہیرا لنگ دیو دیبی کمکیا بدگ لگاؤن خون چڑہاون سحر جگاؤن پوری ہو آسا دل کی سبہی ۔

نثر مقفیٰ

شعبدہ عیار ۔ جے ہو سجا جے ہو سجا آج ہمارا من اتی پرسن ہے تم کل تمہاری سبھا مین ایک لڑکا بہت کرائینگے تم کل سب کو بلانا اور کھلانا پلانا خوب شراب کباب اڑانا اور ہزار اشرفی کی مڑا برسونا اور دس تہان ریشمی ہماری نظر کو رکہنا ۔
سب جادوگر ۔ بہت اچھا جے بہیجے ہو سامری کی جے ہو سامری کی ۔

طوفان فلک - ارے فوراً تم لوگ سب جاؤ اور دربار سجاؤ -

(جادوگروں کا جانا فتنہ عیار کا ظاہر ہونا)

فتنہ عیار - اب پورا ہاتھ مارا دو ہزار اشرفیاں اور سب مال ہمارا میں جاؤں گا اور شراب میں ان لوگوں کو دوائے بیہوشی پلاؤں گا اور عدم کا راستہ دکھاؤں گا شہزادہ کو ضرور چھڑاؤنگا -

(فتنہ عیار کا جانا)

دوسرا ایکٹ - ساتواں سین

جھنگر سبھا دربار - پردہ نمبر (۱۲)

(سامان میں باری باری سے ہر ایک بھوت چڑیل کا آنا)

ابیات تحت اللفظ

کبیرا بھوت - میرا نام کبیرا بھوت ہے مجھے رنج و کلفت حرام ہے
پیوں روز ساغر جام مل یہی ہر گھڑی مجھے کام ہے

(نیلا بھوت کا آنا)

نیلا بھوت - اس زمین پہ جب میں سماں کی سر شام پیدا میں جب ہوا
گرا آسمان سے میں جس گھڑی مرا نیلا بھوت لقب ہوا

(سنہری بھوت کا آنا)

سنہری بھوت - ہر اک رنگ و زر سنہری ہی مجھے کل نہیں ہے لڑائی بن
مرے زور شور کے سامنے نہیں ٹھہرتا کوئی بھی دیو جن

(سب رنگ بھوت کا آنا)

سب رنگ بھوت - میں ہر ایک رنگ ہوں اسلئے کہ جنگل ہو لوہا بھی ہیں بھی
میں ہر ایک رنگ ہوں اسلئے کہ اوٹھا لوں سر بزمین بھی

(کوا چڑیل کا آنا)

کوا چڑیل - کوا چڑیل اب نام ہے ہوں سب کی سردار
عشق کا جانیں سیکڑوں حسب دم کر دوں سنگبار

(ٹوٹمیاں چڑیل کا آنا)

ٹوٹمیاں چڑیل - ٹوٹمیاں صنم کے نام سے ہوں سب میں مشہور
اوچھل کود میں یار جانیں سب بندر لنگور

پدم شنکری چڑیل - پدم شنکری ہوتی ہوں ہے سب کو معلوم
تان سین اوستاد سے تھی سب میں دھوم

(ڈھنڈو چڑیل کا آنا)

ڈھنڈو چڑیل - نام ہے میرا اسمان میں ڈھنڈو بڑی بدذات
ناچ پہ میرے ہر گھڑی جی کو دیں جنات

(سب جادوگروں کا آنا فتنہ عیار کا بھی آنا)

طوفان فلک - ارے لاؤ رے آدمی کا سامان لاؤ -

فتنہ عیار - سچا آج تو نے بڑا کام کیا کہ افضل کے بیٹے کو قید کر لیا ہے اب شراب منگاؤ اور لو یہ خاک قبر جمشید کی ہے سب بوتلوں میں ملاؤ اور ہم اب جاتے ہیں ہمکو اور کام ہیں یہاں مشکل قیام ہے لاؤ ہماری نذر لاؤ اوسکو جلد چڑھاؤ -

(سب کا آرتی کرنا زر دیچڑھانا فتنہ عیار کا
غائب ہونا)

نمبر ۴۸ - کھٹا - دھن نزلہ امین - تال کہروا

طرز - " ہو ہو جی راجہ رنگین رم "

سب جادوگر

دیتے ہو سبھی آج بھر بھر کے جام - آج بھر بھر کے جام
پھر پر [illegible] دستی دلاؤ ہو جا سکے پورا ابھی سب کام

فتنہ عیار - کرتا ہوں ایک دم میں ترکی تمام = ایسے مزے کی یہ مے کبھی ہے
کہ ہوگا [illegible] باقی نہیں نام

(سب کا بیہوش ہونا فتنہ عیار کا سب کو ماردوالنا
جادو کا زور ہونا)

(فرخ لقا کا رہا ہو کر آنا)

فرخ لقا - معلوم ہوتا ہے کہ جادوگر مارا گیا مگر یہ کون آ رہا ہے دشمن نہیں نہیں یہ تو ہے ہمارا شفیق من فتنہ عیار رفیق جانثار واہ واہ تو نے آج کیا ہے ایسا کار اچھے وقت رہائی ہوئی آج ہی ہمکو ابرار سجادہ نشین کے پاس جانا ہے اور اگر قسمت یاوری کرے تو لوح طلسم لاتا ہے۔

فتنہ عیار - اچھا میں سب شاکین آ کر بائیں اتار کر [illegible] کا بھی پار کر لوں کیونکہ قر صنادار شکلے ہوتے آپ کو [illegible] ولا - تیرمیں آپ تشریف سے چلئے [illegible] سب [illegible]

(فرخ لقا کا [illegible] فتنہ [illegible])

دوسرا ایکٹ - اٹھواں سین

کوہ مراد یا بازار کلاں - پردہ نمبر (۴)

(مہر الہیٰ کا یاد خدا کرتے نظر آنا)

نمبر ۴۹ - ترانہ - دھن للت - تال جھومرا

طرز - "او ننگ شان توری نیاری -"

مہر الہیٰ

خالق پاک ذات تو ہے باری ہے اعلیٰ اے مولا تو اولا با لا تیری کرتاری ہم او خالق
ہے سب سے بڑی تیری شان رحمان تیرا نام ہے لب پر جاری
ہے ایک رنگ تو واحد تیری رحمت سے ہے سدا تیری رحمت ہے سدا
جاری — او خالق

(فرخ لقا کا آنا)

نمبر ۵۰ - کھمٹا - دھن گوڑ سارنگ - تال - وادرا

طرز - "کیا ہی تھا نوروز صبح و -"

فرخ لقا

حاضر ہوں وعدے پہ راستے باصفا دو دوا دکھ گئے غم مٹے ہو شفا
تھا قید میں ہی گرفتار میں تھا سخت مجبور ناچار . . . . میں
دو نسخہ ہو یا دن بالکار میں دو دوا دکھ گئے غم مٹے ہو شفا

مثنوی ۔ تحت اللفظ

مہر الہیٰ ۔ یہاں ٹھیک وقت پر آپہونچا ۔ یہ لوح طلسم ہے تو لے جا
دیوانہ عشق ہونہ جانا ۔ اس لوح کو سب ہی سمجھانا
یہ لوح اگر کہیں گنوائی ۔ دشواریٔ میری ہی پھر رہا ئی
طوفان فلک سے سخت مکار ۔ ہر وقت تو اوس سے رہنا ہوشیار
ہے تجھ پہ خدا کا فضل لیجا ۔ جا جلد طلسم فتح کرکے آ

(لوح دیکھے مہر الہیٰ کا جانا فرخ لقا کا خوشی ہونا)

نمبر ۱۵ ۔ انگریزی وزن ۔ حومن ٹھ کا فی تال دادرا

طرز ۔ " چلو جھٹکا کریں نہ دنگا کریں ۔ "

فرخ لقا

ہوا فضل خدا چلو بخت کھلا ذرا نقش لا کر مٹا اتھو دفا کریں چلکے رہا
چلو اپنی مارین کبھی اب نہ ہارین جا پہ چلئے ذرا میں برا کام ہوا ۔ ہوا فضل
سے بڑھی دلا وری دکھا دری دکھا دین دکھا دین ہاں اپنی بہادری سپہگری دکھا دین
تان تان ان خالق تو سے پھر کار ادہر ادہر سے پھر کے چلکے جادو دین مٹائے ۔
ہوا فضل

دوسرا ایکٹ - اٹھواں سین

کوہ مرادیا بازار کلاں - پردہ نمبر (۴)

(مہر الہیٰ کا یاد خدا کرتے نظر آنا)

نمبر ۴۹ - ترانہ - دھن للت - تال جھومرا

طرز - "او اتک شان توری نیاری -"

مہر الہیٰ

خالق پاک ذات تو ہے باری ہے اعلیٰ اے مولا تو اولا بالا تیری کرتاری ہے — او خالق
ہے سب سے بڑی تیری شان رحمان تیرا نام ہے لب پر جاری
ہے ایک رنگ تو واحد تیری رحمت ہے سدا تیری رحمت ہے سدا
جاری — او خالق

(فرخ لقا کا آنا)

نمبر ۵۰ - کھمٹا - دھن گوڑ سارنگ - تال - وادرا

طرز - "کیا ہی تھا نوروز صبح د -"

فرخ لقا

حاضر ہوان وعدے پہ راے باصفا دو دواد کہہ گئے غم مٹے ہو شفا
تہا قید مین ہی گرفتار مین تہا سخت مجبور ناچار . . . ہین
دو نسخہ ہو بادن باکار مین دو دوا دکہہ گئے غم مٹے ہو شفا

مثنوی ۔ تحت اللفظ

حمرالٰہی ۔ یہان ٹہیک وقت پر آپہونچا ۔ یہ لوح طلسم سے تو لے جا
دیوانہ عشق ہو نہ جانا ۔ اس لوح کو سب ہی سمجہانا
یہ لوح اگر کہین گنوائی ۔ دشوار ہتیری ہی پہر رہائی
طوفان فلک سے ہے سخت مکار ہر وقت تو اوس سے رہنا ہوشیار
ہے تجہہ پہ خدا کا فضل لیجا ہا جلد طلسم فتح کر کے آ
(لوح دیکہے حمرالٰہی کا جانا فرخ لقا کا خوشی
ہونا)

نمبر ۱۵ ۔ انگریزی وزن حمرین تہلکا فی تال دادرا

طرز ۔ " چلو غضب کرین نہ ورنگ کرین ۔ "

فرخ لقا

ہوا فضل خدا چلو تخت کہولا ہین نقش علادین اتہو دعا کرین چلکے رہا
چلو ماریں ماریں کبہی اب نہ ہاریں جا یہ چلکے ذرا ہین برا کام ہوا ۔ ہوا فضل
ہے برہی دلاوری دلاوری دکہاوین دکہاوین ہان اپنی بہادری سپگری دکہاوین
تان تان ان خالق تو ہے خنجر ادہر ادہر سے پہر کے چلکے جادو دین مٹائے ۔
ہوا فضل

دوسرا ایکٹ - نواں سین

محل طوفان فلک - پردہ نمبر (۸)

(طوفان فلک کا نظر آنا ایک مخبر کا خبر لانا)

مسدس تحت اللفظ

جاسوس

سدا سر پہ سایہ رہے سامری کا — مجھے دن زور جادوگری کا
کسی کو نہ دعویٰ رہے ہمسری کا — ہو شہرہ ہر اک سو تیری برتری کا
اگر ہو اجازت تو کھولوں زباں — مجھے عرض کرنا ہے حالِ نہاں

طوفان فلک

اجازت ہے جلدی کہو ماجرا — دیا کیا کسی نے یہ صدمہ نیا

جاسوس

کیا قتل عالم کو عیار نے — زمانے کے مکار طرار نے
وہ فرخ لقا پھر سے ہٹ گیا — نہ جانے وہ کس سمت راہی ہوا
غضب اور یہی ہو گیا تاجدار — فراری ہوئی تیلی بھی [illegible]

طوفان فلک

مرے عہد حکومت میں ایسا فتنہ ر   ابھی دریافت کرتا ہوں بہلی ہے وہ پھر ہوا
(تالی بجاتا ہے مریخ جادو کا زمین سے نکل آنا)

اے رازدار طلسم حاضر ہو

مریخ ۔ بجالاؤں جو شہ کا فرمان ہے ۔

طوفان فلک ۔ اے مریخ عیاروں نے سر اوٹھایا ہے حاکم کو قتل کر کے فرخ لقا کو چھڑایا ہے اب تو بتلا کہ فرخ لقا کہان ہے اور اوسکی رہائی میں کیا اسرار نہان ہے ۔

مریخ ۔ حضور کا دونا اقبال ہو دشمن پامال ہو فرخ لقا تو کو مراد سے لوح طلسم لئے آتا ہے جادوگر اوس کے سامنے جاتے ہوئے تھراتا ہے لوح کی برکت سے جادو کچھ اثر نہیں کرتا ہے وہ اسی کہ کے رستہ میں کہین ہوگا ۔

طوفان فلک ۔ اے مریخ ابھی جاؤ اور کسی فریب سے لوح طلسم تم چھین لاؤ

مریخ ۔ بہت خوب حضور میں جاتا ہوں ملکہ تیلی کی صورت بنکے اوسے دکھاتا ہوں اور لوح طلسم چھین کے ابھی لاتا ہوں ۔

طوفان فلک ۔ اچھا اور میں خود بھی تیری مدد کو ابھی آتا ہوں ۔

(دونوں کا جلدی سے جانا)

دوسرا ایکٹ ۔ دسواں سین

قیدخانہ جادو کا   پردہ نمبر (۱۵)

نمبر ۵۲ غزل - دُھن امن کلیان - تال قوالی

طرز - "فراق جانان میں مجھے ساقی"

جوان بخت

جمال جانان کا منتظر ہون دکھاؤ رخ بے نقاب ہو کے
ادھاؤ دل سے دوری کا پردہ کرو گے کیا اب حجاب کر کے
ابھی یہ میری چوکھٹے پر کون ہے تو ہے ہمیں خوشی
کرون خوش آمد سناؤن کب تک حضور والا جواب کر کے - جمال
کہا جو مین نے کہ بیٹھو گئے وہ کہنے زبان سنبھالو
تمام شب وصل کی بسر کی یون ہی سوال و جواب کر کے - جمال
کسی کو دام بلا مین پھانسا کسی کو سنگ جفا مین پیسا
فلک تیرے ہاتھ سے کیا آیا زمانہ کا انقلاب کر کے - جمال
بُرا ہو اس عشق فتنہ گر کا کیا ہے دل و جگر کا
جہان مین اس نے کیا فیض پایا ہماری مٹی خراب کر کے - جمال
ادا و غمزے سے اون کا کہنا کیا لطف دیتا تھا وصل کی شب
خدا نے مجکو غضب مین ڈالا حسینون مین انتخاب کر کے - جمال
ہماری صورت سے بھی ہے نفرت سناؤن کس کو مین دلکی حالت
نظیر بے سود ہے آہ و نالہ کرو گے کیا اضطراب کر کے - جمال

(آغا خورشید نگار کا)

نمبر ۵۳ سکھا - دھن زلہ بروا - تال کہروا

طرز - "مین لجائی دل کے لگانے سے"

خورشید نگار

نہ جان بچی آخر بچانے سے نہیں مرے کے ہوش اب ٹھکانے سے اے نہ جان
آج شہزادہ جی اجازت کے لئے آئی ہون — تیرے ساتھی کی محبت کے لئے آئی ہون
پسر افضل رہائی کو تیری آتا ہے — دہوکا دینے کو پہرا وست جاتا ہے
کہو تو جاؤن ابھی اوس کو بچاؤن — روکون اوسے جاکے بہانہ سے کرکے

[illegible]

[illegible]

جوان بخت ۔ اے شہزادی خورشید نگار وا ے عاشق جان نثار افضل کے کئی لڑکے ہین میرے چھڑانے کو کون آئے ہین آخر یہ ماجرا کیا ہے تمنے کس سے سنا ہے۔

خورشید نگار ۔ میرے باپ نے راز دار طلسم کو بلایا ہے اور اوس نے حال بتایا تہا اور اوس سے یہی کہا تہا فرخ لقا آتا ہے اور لوح طلسم خورشید نگار لاتا ہے اوس سے جاکے وہ لوح چہین لے اور اوس کو پتہر کا بنا دے مین جاتی ہون جو ممکن ہوگا کرون گی اوس کو بچاؤن گی یا خود ہی مرون گی۔

جوان بخت ۔ اچھا پیاری تم جاؤ جو کچھ تمسے ہو سکے وہ کر دکہاؤ۔

(جانا خورشید نگار کا)

دوسرا ایکٹ ۔ گیارہوان سین

داستان شگفتہ پردہ نمبر (۵)

(فرخ لقا کا فتنہ عیار کے ساتھ آنا مریخ کا بھی آنا)

منظر

مریخ ۔ اے شاہزادے کیا کر رہے ہو کیا لوح طلسم لے آئے ۔

فرخ لقا ۔ ہاں ہاں پیاری لوح طلسم مل گئی قسمت کھلی اب جاتا ہوں سب کو جلاتا ہوں ۔

مریخ ۔ پیارے کہیں دھوکہ میں تو نہیں آ گئے فلک نے کوئی کرشمہ نہ دکھایا ہو اوس کا قاعدہ ہے کہ اکثر غرضی انسان بنا دیتا ہے اور جھوٹی لوح بھی دلا دیتا ہے ۔

فرخ لقا ۔ نہیں یہ لوح وہ نہ ہوتی تو حکیم نے کیوں نہ بتایا اسمیں شک ہی نہیں کہ ضرور وہ ہی لوح ہے ۔

مریخ ۔ خیر ہوگی ذرا لاؤ میں بھی تو دیکھوں اگر واقعی وہ ہی لوح ہے تو تم ناحق بھی رہو مضطر ۔ تو میں بہت خوش ہوں ۔

فتنہ عیار ۔ ملکہ آپ کیا کرینگی اس لوح کو دیکھکر یہ وہ ہی لوح ہے تم ناحق مضطر ہو نہیں شہزادہ ان کو لوح نہ دکھاؤ اپنے پاس رکھو قدم بڑھاؤ ۔

فرخ لقا ۔ اے برادر اتنی عجلت کیا ضرور ہے اب کیا فتح دور ہے لو پیاری دیکھو یہ وہ ہی لوح ہے انسان کو کام ہیں ۔

لاؤ اللہ بیچ تیلا -

(فرخ لقا کا مریخ کو لیپٹ دینا اور اس کی اصلی صورت ہونا) -

مریخ - علیم بگیر باش فرخ لقا من مریخ جادو -

(زمین کا پھٹنا فرخ لقا کے پکڑا جانا عیار کا ہاتھ لانا طوفان کا آنا)

فتنہ چمیار - اب جناب مریخ غائب ہوتا نہیں ہیں بی اس دلدل پر جا بیٹھیں رہ جاوں گا -

(ملکہ تیلی کا مع دایہ کے آنا)

ملکہ تیلی - اور مریخ بے ایمان ابھی لیتی ہوں تیری جان -

مریخ - ہاں یہ رنگ ہے اچھا تو لے لو ہی - (ملکہ تیلی کا ہنس جانا)

ملکہ تیلی تو تو مجھی اب تم لوگوں کی [illegible]

[illegible]

کا آگے گولا مریخ کو مارنا اور سب کا بیٹھا ہونا

دوسری طرف سے طوفان فلک کا مریخ سے لپٹنا اور خوب غصہ سے کہنا)

طوفان فلک - مریخ گھبراتا نہیں ہیں اس گیسو بریدہ سے سمجھے لیتا ہوں دیکھ تو کیسی ذلت دیتا ہوں یہ میری سکھائی میرے ہی گھر پر آفت لائے -

کیسا ابن الغرض تھا یہ برق یہ یہ سمجھا نہ جان کا دشمن
شیخ سعدی کا یہ بجا ہے سخن یہ کس نیاموخت علم تیر از من -
کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد - فرخ لقا اب نصف پہرا ہو جا اب تھا
دل مرا اشتد -

(خورشید تنگنا گو لے کر بھاگ جانا اور سکا مر جانا)

خورشید نگار — لے اے مریخ اجل سے ... آ چلا جا۔

طوفان فلک — ادھر آل نرادو خوب خوشی سے ... آ بہ و گھرانا چلو اپنے ساتھی کے ساتھ جیل میں ... مشکل سے رہائی۔

(طوفان فلک جانا جادوگروں کا قیدیوں کو لیے جانا فرخ لقا کا کہنا)

نمبر ۵۴ — غزل — وزن ایمن — تال پشتو

طرز — آج کچھ مشکل ہے ... دل کی

فرخ لقا

صبر کب تک کرے کوئی — ضبط کیوں کر کیا کرے کوئی

[illegible] ... کرے کوئی

ان کو پروا نہیں ہے ... — ہجر میں جان دیا کرے کوئی

باز آتے نہیں ستم سے وہ — آہ کب تک وفا کرے کوئی

کاہے پیار سے وہ گھرتے ہیں — دل میں الفت کیا کرے کوئی

وصل کا وعدہ کیا ہے ہنس کے — دیکھیں کب تک وفا کرے کوئی

خوبرو بے وفا ہیں سب بے نظیر — کیا انہیں دل دیا کرے کوئی

تمت

(فرخ لقا کا ...)

فرخ لقا — ... کی ... ہے ...

کیوں ہوا ... کی ... ہوئی

فرخ لقا۔ ہائے ... ن میری بیکس ہوگئی حضرت دل کی بدولت ہوگئی
ہائے یہ کیسی غفلت ہوگئی۔ یک بیک برگشتہ قسمت ہوگئی
زندگی سے ہاتھ دہو بیٹھا ہون مین۔ خود بخود اب پست ہمت ہوگئی

فتنہ عیار۔ اے شہزادے آپ بیقرار نہون
خدا کے فضل سے مایوس میرے یار نہو ۔ بقول میر حسن
اوسے فضل کرتے نہین لگتی بار
نہ ہو اوس سے مایوس امید وار
اب مین جاتا ہون دیکھو کیا رنگ لاتا ہون اس کے پیچھے پیچھے چھپا ہوا رہون گا جسطرح کا موقع پاون گا ویسا ہی عمل مین لاؤن گا انشا اللہ تعالیٰ لوح طلسم لاؤنگا اور تمکو اس قید غم سے ضرور چھڑاون گا وہ تو بیٹھا طوفان فلک تمکو مین اسطرح سے ماروں گا تمہارے حال پر مرغ و ماہی بھی افسوس کرینگے۔

(سب کا جانا)

دوسرا ایکٹ - بارھوان سین

(محل طوفان فلک - چوتھا سین)

(طوفان فلک کا دونون لڑکیون کو پیار سے ... کرتے دکھائی دینا)

نمبر ۵۵ غزل - بحر زلہ جھونجی - تال قوالی

طرز - ... پھر گھر یہ ستمگر لایا عجب انکسار میرا

طوفان فلک

افسوس کیسی تھیں عیار میری لڑکی
کی زیست میری تو نے یہیں خوار میری لڑکی

ایسی نہیں تھی تجکو امید تمسے ہرگز
کہ دو میری تھا تو ہی سنگار میری لڑکی

جیسی ہوئی ہے مجکو شرمندگی و خفت
ایسی ہو کسی کو زنہار میری لڑکی

دل میں لگا ہے میرے یہ خار ہر دم
تم ہو گئے ہو بدکار میری لڑکی

انسان کے دم میں آکے تمنے گنوائی عصمت
تم پر خدا کی ہووے پھٹکار میری لڑکی

وہ بہ لگایا تمنے عشق میں اپنی بے طمع
تم دونوں پہ لعنت ہے ہر بار میری لڑکی

آتا ہے یہی دل میں کہ زہر کھالوں اسدم
ہو جاؤں اس جہان سے فی النار میری لڑکی

نثر

خیر خواہ - حضور اسقدر آہ و افسوس کرنا کیا ضرور ہے دنیا جہان میں بڑے بڑے فضل بال بچے کر گذرتے ہیں تو کیا اون کے غم میں باپ تھوڑی مر جاتے ہیں آپ ناحق اپنی جان جلاتے ہیں وہ اپنی کرنی کی سزا پائے گا آپ تو کوئی گوٹے یار نڈیاں بلوائیے دربار سجائیے دل بہلائیے یہ خیال دل سے نکال دیجئے -

طوفان فلک - افسوس مریخ جادو کو تو چھوٹی لڑکی نے مار ڈالا خیر اب بھی ہے میرے ہاتھ بالا اوس چھوٹی لڑکی کو تو قید کر دے جب طرح طرح کی تکلیف اوٹھائیگی تو عشق عاشق کا بھول جائے گی اور

سامری نے چاہا تو مزدور راہ پر آ جائیگی اور بڑی لڑکی کو بھی قید کرو
اور ہر قسم کے عذاب دو چوبدار ان دونوں ناپاکوں کو جیل خانہ
پہونچا اور کہنا کہ ان دونوں بریدہ گیسوں کو خوب عذاب دو اور
کوئی عمدہ عمدہ گوئے بلالاؤ جشن جمشیدی ہو شراب بھی عمدہ عمدہ
لاؤ منادی پھرادو۔

چوبدار۔ بہت خوب حضور جاتا ہے یہ عزدورت
(جانا چوبدار کا)

دوسرا ایکٹ - تیرھواں سین

شہر پناہ پھاٹک - پردہ نمبر (۲)

نثر مقفیٰ

(منادی نواز کا آنا اور فتنہ عیار کا بھی پیچھے آنا)

فتنہ عیار۔ ہائے کیا غفلت ہوئی کہ لوح ہاتھ سے گئی بادشاہ طلسم قلعہ میں
چلا گیا اب میرا کچھ زور نہیں چل سکتا ہے قلعہ جادو کے زور سے
محفوظ کر دیا گیا ہے بلا جادو جانے ہوئے اندر جا نہیں سکتا عقل
حیران ہے کہ کیا کروں۔

منادی نواز ۔ خلق خدا کا ایک شاہ طوفان فلک کا کل جشن جمشیدی ہے ہمارے
سامری کا حکم ہے کہ کل کے دن لوح طلسم ملجانے پر عام جلسہ
ہوگا جشن جمشیدی کا نے والے ہوں وہ سب چھ بجے حاضر ہو
جاویں ۔

فتنہ عیار ۔ اے آنکھ کے اندھے دیکھکر نہیں چلتا ہے پھونک دوں
ہائیں ۔

منادی نواز ۔ تو خود نہیں دیکھ کے چلتا ہے میری خطا ہے مگر تو ہے کون
جو ایسا بڑا اتاتا ہے ۔

فتنہ عیار ۔ ابے مجھے نہیں جانتا میں ہی ایک گویا ہوں سامری کی وعدے
اب اچھا گاتا ہوں کہ دم میں سب کو مست بناتا ہوں بہتر کو بھی
بگاڑتا ہوں ۔

منادی نواز ۔ اچھا بچا کل دربار میں گاؤ گے تو ہم دیکھینگے آج تو ڈانٹ لیا

فتنہ عیار ۔ ارے باپ رے میری سب محنت رائگان جائیگی اتنے دن
کی ریاضت کام نہ آویگی ارے بابا صاحب مجھے معاف کر
اور اپنا دل صاف کر ۔

منادی نواز ۔ پہلے نہ سمجھے تھے بچا جواب معافی مانگنا پڑا ۔

فتنہ عیار ۔ ارے بھائی میں اپنی دھن میں ایک تھیٹر کی چیز سوچتا چلا جا
رہا تھا نگاہ نہ پڑی ناحق بڑی معاف کرو میں سامری کے
خاص نوکروں میں ہوں نہ میرا اشراپ لو مجھے دکھ نہ دو
ورنہ میں جا کر یاد کر دونگا اور سامری کے سامنے تم سزا
پاؤ گے پھر پچھتاؤ گے اے سامری اے جمشید دیکھو
جسے تم نے گانا سنایا ہے اوسے یہ دربار میں داخل
ہونے سے روکتا ہے وہ دیکھو ابھی سامری آتے ہیں ۔

(فتنہ عیار کا گلیم اوڑھے آنا)

منادی نواز - ارے یہ کیا ہوا خداوندا ساحری ایسے گستاخ کو سکھایا ہے بڑا غضب ہوا اگر وہ کمان گیا تو سچ مچ بہت ہوتا۔

فتنہ عیار - او بے ایمان تو ہمارے نقش پیروں کو ستاتا ہے یہ اچھا کیا اب ہم اسکو ساتھ جشن میں لائینگے اور شاہ ساحری سے تجھکو تیرے اعمال کی سزا دلوائینگے۔

منادی نواز - نہیں حضور معاف کیجئے میرا قصور اس کو گھر سے پھر دیکھئے میں خود اپنے ساتھ لے جاؤنگا اور جتنا یہ انعام مانگیگا اس کو میں دلواؤنگا خداوندا میں کچھ نہ کہونگا چپکا ہی رہونگا ورنہ تو در بدر برباد ہو جاؤنگا۔

فتنہ عیار - یہ تو اپنی جان کا مطلب تھا - تو نے پہلے کیوں نہ سوچا۔

منادی نواز - نہیں حضور اب نہ ہوگا ایسا قصور

فتنہ عیار - اچھا ہم تیرے اوپر رحم کر کے اپنے بندہ خاص الخاص کو ابھی پھر اوتارے دیتے ہیں مگر ضرور اس کے ساتھ دربار میں لے جا کر مجھکو خاطر کرنا اور انعام سے جیب بھرنا۔

(فتنہ عیار کا ظاہر ہو جانا)

منادی نواز - بہت اچھا جے ساحری کی جے جمشید

فتنہ عیار - کیوں بھائی دیکھی ہماری عزت اور وقعت

منادی نواز - ہاں حضور دیکھی آپکی عزت اب چلئے میرے گھر ہے آپکی دعوت کھائے اور میرے حق میں دعا فرمائیے۔

فتنہ عیار - مگر بھائی میں خشک دعوت کھانے کا عادی نہیں ہوں کچھ زر نقد سلامی کی نذر کے لئے درکار ہوگا - تب تو بیشک بندہ تمہارے حق میں دعا دینے کو تیار ہوگا پھر تمہارا بھی بیڑا پار ہوگا۔

منادی نواز - حضور جو کہیں گے میں اوس سے باہر نہیں ہونگا -
فتنہ عیار - بس تو لو ارد ہاتھ اور سے چلو اپنے ساتھ اگر خدا نے چاہا تو بیڑا پار
ہے دولت مدار ہے -

(دونوں کا چلا جانا)

دوسرا ایکٹ - چودھوان سین

دربار طوفان فلک - پردہ نمبر (۱۱)

(دربار میں راشگروں کا شاہ کی تعریف گانا
فتنہ عیار کا گرہ بانکر آنا دونوں بازو کے
کمروں میں ملکہ پلی خورشید نگار کا قید میں
دکھلائی دینا)

نمبر ۵۶ - دھرپد دھن للت کی گت پر تال متفرق

طرز - ”راج تیرا آج تیرا“

راشگران

شہنشہ [illegible] لگے گائیں ہم جس تیری ثنا سر پہ ہے تیری چھاوں سے عزت
چاروں اور یہ ہے شہرہ

رہے ہمیشہ عزت شاہ سلامت در جہاں باقی ہو تیری شہرت ملکوں ملکوں
زیبندہ بر سر تو تاج شاہی سرداری تیرے ہووے عزت چاروں اور سے -

نقشہ ۱

طوفان فلک ۔ اسکو ایک بڑی عمدہ چیز لگاؤ ہمکو خوش کردو اور انعام پاؤ -

نمبر ۵ ٹھمری ۔ دھن زلہ جھوٹی تال پنجابی ٹھیکہ

طرز ۔ موری نازک بہیاں نرم کلیاں ۔

ٹھمری خاں

موری مانحت سیاں لاگیں بہیاں چھتیاں دھرکی جائیں رے = موری
بنتی کرت ہوں ہردم تری ۔ آ ملو سیّاں کنہیا رے = موری
انسون بھر موری داہیں بائیں ۔ انکھیاں پھرکی جائیں رے = موری
نظیر پیا کی یاد میں موسے تن من چین نہ پائیں رے = موری

نقشہ ۱

طوفان فلک ۔ واہ واہ خاں صاحب خوب گائے گراے گے تونے کچھ گاکر نہیں سنایا ضیر سے دل میں کیا سمایا اچھا ابھا شراب لاؤ اور ہمکو پلاؤ ۔

(خاں صاحب کا شراب پلانا)

فتنہ عیار - میں حضور موقع کی چیز گاتا ہوں اور شراب بھی نئی ترکیب سے پلاتا
ہوں مجکو پہلے تو گانا بالکل ہی نہیں معلوم تھا مگر ایک روز مجھے خواب
میں ساقی کے درشن ہوئے اونہوں نے فرمایا جا بیٹا تو اچھا
گانے لگیگا تب سے شدہ گوے کی دم بن گیا ہے ۔

طوفان فلک - ہاں یہ تو سچ ہے مگر تو کوئی عیار تو نہیں ہے ۔

فتنہ عیار - اور میں تو میں کون ہوں حضور نے خوب پہچانا اچھا جانا میں عیار
ہوں طرار ہوں مکار ہوں یعنی کہ فتنہ عیار ہوں نامدار ہوں اجی
حضور نے پہچانا اچھی طرح سے جان لیا ۔

کوتوال - ہاں تب تو حضور یہ بیشک مکار ہے فرخ لقا کا کوئی دوستدار ہے
بس جلدی سے اس کو بھی جادو سے گرفتار کیجئے اور کل پھانسی
دار کھینچئے ہوگا باشد مرگ لشکرہ جشن دارد اجی ایک عیار خود
ہاتھ آگیا ہے آپ کا نشہ کیا کیجئے گا ۔

فتنہ عیار - ہاں حضور تو کیا حکم ہے گاؤں یا پہلے جیل خانہ تشریف لیجاؤں

طوفان فلک - یہ گویا بڑا ہوشیار ہے اسکا بخت بیدار ہے اچھا تو بھی گانا
سنا اور ساغر بھی تو ہی پلا

فتنہ عیار - حضور میں جاری کی شکل بنکر گاتا ہوں اور دیکھئے کیا رنگ لاتا ہوں

ٹھمری کھما - دھن بھیروین - تال ٹکا

طرز - بھر کے پلا دے شراب یار ساقیا

فتنہ عیار

پھر بھر صراحی سے ساغر پلا دوں آج - بھر بھر
جتنے میخوار ہوں پیکر سرشار ہوں گویا فی النار ہیں تجھ سے عدم کا پتا دوں آج - بھر بھر

ساقی مین کچھ ایسا نہین بدست ہین سب کو کردون
حال ہو سب کا زبون تو شاہ سے انعام لون

(خود بخود) بیہوش کی پڑیا مین سب مین ملادون آج - بہر بہر

کچھ غم نہین جو پاس میرے جام جم نہین
جام سفال بھی میرا کچھ اوس سے کم نہین
زیبا بغل مین چاہیے شیشہ شراب کا
پرہیز کس لیے کرین کچھ شیخ ہم نہین
گانا بھی یاد ہے بجانا بھی یاد ہے
گا کے بجا کے مین سبکو رجھاؤن آج - بہر بہر

مقفیٰ
نثر

طوفان فلک - اچھا اس گویے کو ایک ہزار اشرفی انعام دو مگر اے گویے تو کچھ اور بھی گا ہم تجکو ازحد انعام دینگے -

فتنہ عیار - جب حضور کو خوش کرے گا تو ہم انعام لینگے -

طوفان فلک - ہان ہان تیرے گانے مین مزا ہے جتنے ہین سب کو برابر کا نشہ ہے -

فتنہ عیار - اچھا حضور انعام ملجائے تو اور خوش کرون گا سب کو ابھی ایک پلو مین الو بناتا ہون -

طوفان فلک - ارے کوئی ہے اسکو تو اشرفیان انعام دیدو -

(خزانچی کا فتنہ عیار کو اشرفیان دینا)

نمبر ۵۹ گت - دہن کافی زلہ - تال پنجابی ٹھیکہ

طرز - سردار دربار کا سا

فتنہ عیار

ساقی شراب لا تا ہون بے حساب بہر بہر دیا بہر بہر دیا دریا - ہو بے ہوش سارا - ساقی

چمکے اختر اسلام کا برتر پایا اسلام کا رشک اعلیٰ سب سے بالا مولا تیرا کیل نرالا۔ ساقی
(سب کا نشہ مین ہونا)

مستفیٰ
نشتر

اچھا اب سب مدہوش ہوئے گویا کفن پوش ہوئے مگر اس بادشاہ
طلسم کا مارا جانا کچھ آسان نہین ہے اگر کوئی پوشیدہ طلسمی بات ہووے
تو بڑا غضب ہو جائے گا لہٰذا لوح چرا کے شہزادہ کے پاس جاتا ہوں
(لوح لیکے فتنہ عیارہ کا فرار ہونا سب کا ہوش مین آنا شاہ
کا کہنا)

طوفان فلک – یہ کیا ہو گیا ہائے کیا ہو گیا۔ گویا تو یان سے ہوا ہو گیا
وہ لوح طلسمی اٹھائے گیا۔ نشہ مین ہر اک مبتلا ہو گیا
بتایا تھا اُس نے سب صاف صاف۔ مگر مین تو سمجھا کچھ اسکے خلاف
نہ چھوڑو گنہگار زندہ اُسے بالیقین ہے قابل سزا کے وہ ہے اور نہین
تلاش اوسکی جا کے کرو تم ضرور۔ کدھر کو گیا دیکھین وہ پر قصور
(سب کا جانا ملکہ تپلی خورشید نگار جوان بخت کا
قید مین سے کہنا)

نمبر ۶ ۔ چاربیت ۔ دہن بہاری زلہ ستال پشتو

طرز ۔ ملا کافر تیرے ملنے سے ہم ۔ ملا

خورشید نگار

اے بت تیری چاہت مین ایمان گنوا بیٹھے سب ہوش حواس گنوائے بیٹھے
کچھ تو دلدار کا ڈر کر تو مرشد حیا دل مین لازم ہے ہر انسان کو بھی خوف خدا دل مین

مت رکھ تو ذرا بھی اب یہ جور و جفا دل میں ۔ نام و نشان سب اسمیں ہر انسان گنوا بیٹھے
دل لگنا ہے وہ دل آرام نہیں دیکھا ۔ معشوق پایا تو کوئی خوش نہیں دیکھا
اچھا کبھی اس عشق کا انجام نہیں دیکھا ۔ جانباز و جری جان پُر ارمان گنوا بیٹھے کر اپنے
فرہاد نے سر پھوڑا مجنون نے بھی گھر چھوڑا ۔ شیرین نے سلطنت سے خود آپ ہی منہ موڑا
رانجھا و ہیر لیلیٰ یہ کیا کیا ستم توڑا ۔ جان حسرین کو ہندو مسلمان گنوا بیٹھے رہے آپ
کرنے سے قتل تیری شمشیر نہ رہ جائے ۔ بسمل تہ خنجر کوئی دلگیر نہ رہ جائے
تدبیر کوئی بھی دم تکبیر نہ رہ جائے ۔ دل تو ہیلا کیا تمنے نظیر اب جان گنوا بیٹھے رہے اپنے

نمبر ۶۱ - غزل - در مین زلہ جھنجوٹی تال قوالی

طرز - الہٰی کس غضب کا ہے رہا امتحان قاتل -

جوان بخت

نہ لے مجھ سخت جانکا بہر خالق امتحان قاتل ۔ وگرنہ خون ناحق کی بنیگی نشان قاتل
چلے خنجر تیرا گلے مرا دم پاک ہو قصہ ۔ بہت گھبرا رہی ہے تن مین جان ناتوان قاتل
جگر کی دل کی سر کی یار کی پہلو کی آنکھوں کی ۔ تیرے اک وار مین مشکل آسان بیگمان قاتل
بلا سے جان میری جائے اس کا غم نہین ہرگز ۔ مرا سر کاٹ کے لیکن تو ہو جا شادمان قاتل
جو کچھ پڑھنا ہے پڑھ لو وہ دم تکبیر مرتے تو ۔ کوئی دم کا ہے زیر تیغ بسمل نیمجان قاتل
ذبح اسطرح سے کرنا زمین تھرائے مقتل کی ۔ نظر آئے فلک پر بھی تو رنگ خون چکان قاتل
نظیر خستہ دل کس سے کرے فریاد جز خالق ۔ زمین دشمن فلک بد ظن اور ہے نامہربان قاتل

نمبر ۶۲ - پدم ٹھی - در مین بلاول تال قوالی

طرز - دکھ اسے پیاری -

ملکہ تیلی - صبر کرو دن مین بت کا اتنا کہ جان غدا پا جاتی ہے

فرخ لقا - ہاں وہ بہت پیاری گھڑی خوشی آتی ہے - صبر کرون
ملکہ تسلی - غم کی ماری سحر کے مارے جان تن مین گھبراتی ہے
فرخ لقا - مٹے گا سارا درد والم سب کیون جی کلپاتی ہے - صبر کرون
فتنہ عیار - گیا گیا اب غم سے امن امن خالق کا کرم ہوا سایہ فگن مٹا مٹا ستم ہوا ہو
گگن گگن - ہوا دور الم خوشی سے ہم تن ملے فتح و ظفر دیکھو بہر کے قطر ہوا خوبی کا اثر
چلو خوشی گھر ہے

(سبکا فتنہ عیار کو پہچان کرکے خوش ہونا)

جوان بخت - دیکھ اے پیاری خالق کی مدد یون آتی ہے -

نثر

فتنہ عیار - الحمد للہ انی کنت من الظالمین - اب حرکو جیل سے لگانا
(چارون کرون کا لوٹنا)

فرخ لقا - پیارے فتنہ عیار برے موقع پر آیا خدا کا شکر ہے -

جوان بخت - بیشک خدا کا شکر کرنا لازم ہے اور ان لوگون نے بھی بڑے بڑے
صدمے جیل مین اٹھائے ہین جب کہین یہ قدم دیکھنے پائے ہین اچھا
بتاؤ جعفر کیا ہوا کرتی اور کیا مرتے ظلم ہوئے اور یہ سارا آپکے کیسے ہو
فرخ لقا - شہزادہ صاحب اسوقت موقع نہین ہے چلو راستہ مین یا گھر چلکر سب حال کہونگا
چلو چلو - (سب کا خوشی خوشی چلے جانا)

تیسرا ایکٹ - پہلا سین

(مقام)
محل شاہ زادی - مع سہیلیان

(طوفان فلک سے دربان کا عرض کرنا)

نثر مقفیٰ ۱

جاسوس ۔ حضور طلسم کشا نے نجیل توڑ ڈالا اور سب کے سب دوسری راہ سے جا رہے ہیں
طوفان فلک ۔ اچھا کیا مذاق ہے ابھی جاتا ہون اور ان سب کو ٹھیک بناتا ہون
(تالی بجانا محل کا آگ لگ جانا)

نمبر ۶۳ ۔ انگریزی وزن دھن ستہرا تال قوالی

طرز ۔ ما چل سے مارون بل سے مارون ۔ ۱۱

طوفان فلک

جلدی جاؤن سحر آزماؤن نہین چھوڑون کرون کوشش اب خون فشانی مین
بیحد خواری کرون انکی ساری نا سمجھینگے جا گرون گا او نہین فانی مین
مزہ چکھینگے ابھی بے ایمانی کا دیکھین لطف وہ جادو بیانی کا
لونگا عوض مین اس لنترانی کا ہون مین دشمن ظلم کے بانی کا
برپا کرون مین جنگ واللہ دکھلاؤنگا ہوشیاری کا دیکھون تو حوصلہ فرخ رذیلے کے
کاٹون ناک و کان فتنہ کیسے کے نہین مانگی یہ تیغ کبھی جی لیکے ۔ جلدی جاؤن
(جادو کے زور سے محل کا جنگل ہو جانا [illegible])

نثر مقفیٰ ۱

فرخ لقا ۔ او بد شعار نابکار کس پہ چلاتا جاتا ہے یہ گنبد بھی کسکو دکھاتا ہے اگر مسلمان ہوتا ہے تو یہ جادو [illegible] جائے گا
طوفان فلک ۔ صبر [illegible] تلوار [illegible] اگر [illegible] تو آ تلوار ہی دیکھی جائیگی ۔

فرخ لقا ۔ خداوندگار ہے تو بڑا بار ہے مجکو کیا انکار ہے ۔ (دونوں کا لڑنا طوفان فلک کا مارا جانا آندھی و پانی کا آنا غیبی آواز کا آنا)

طوفان فلک کشتی میرا نام من طوفان فلک چیلا سحر سامری جمشیدی بود

نمبر ۶۴ ۔ شعر معہ دادرا ۔ دہن کوسیا تال کہروا

طرز ۔ "الوشدی میں کنگال ہوں" ۔

فرخ لقا ۔ فتح ہوئی حاصل سبھی غم سے ہوئے آزاد

ملکہ تیلی ۔ فضل ہوا اللہ کا دشمن ہوا برباد

جوان بخت ۔ اب چلئے جلیں وطن کو تا سب ہو وے شاد

خورشید نگار ۔ اب اسلام سے ہوئیگا ملک یہ سب آباد

فتنہ عیار ۔ میں نے وہ عیاری کی سب تل ملاتے رہ گئے جتنے جادوگر تھے سارے بلا گئے مر گئے

سب ۔ ہوا یہ فضل خالق کہ سب ہوئے ہیں شاد شاد ۔ بنی قسمت اچھی عمدہ شادیانہ باجنا

خورسندی فرخندی زیبا ہوئے سب آزاد ۔ ہیں نے وہ ۔ (سب کا چلا جانا)

تیسرا ایکٹ ۔ دوسرا سین

راستہ ۔ چوک نمبر (۲)

(فرخ و فتنہ و جوان بخت ملکہ تیلی و خورشید نگار کا ہنسی خوشی آنا)

نمبر ۶۵ ۔ کہروا ۔ دہن زلہ بروا تال ٹمکا

طرز ۔ "خوب لڑی مردانی جہانسی والی رانی" ۔

سب ۔ سبھی چلیں پیا لشادی سلطان کے قدموں میں اسدم ۔ چلیو ہو کے مسلمان اور صاحب ایمان ۔ پائینگے اپنی مرادیں سلطان ۔ دلکی مرادیں لعد میں ۔ بائی ہیں ہو کر کے شادی سلطان

فتنہ عیار ۔ فضل خدا سے چند ہی دن میں ہو وے کسی کے اولاد جی ۔ سلطان

سب ۔ حق تو اگر منظور ہے نظر تو یہ ہو وگی گود آباد جی ۔ سلطان (سب کا جانا)

(دربار میں شاہ کا نم کرنا درباریوں کا مودب کھڑے رہنا)

تیسرا ایکٹ - تیسرا سین

دربار سلطان سنجت - پردہ نمبر (۱۰)

نمبر ۷۶ غزل - دھن زلہ پیلو - قوالی

طرز - "میرا پیارا گیاں پار وگیا اللہ رہی"

سلطان سنجت

مصائب پر مصیبت رات دن ہم پر گذرتے ہیں — غرض کی زندگی ہے ہم تو اس جینے پہ مرتے ہیں

میری حسرت پہ حسرت حسرتو نکی اور ہوتی ہے — مرے ارمان پر ارمان ہی ارمان کرتے ہیں

تڑپتا تلملاتا جی کا کھو نا مرگ دھن دنیا — بسر کے غم میں ہم نا کام لاکھوں کام کرتے ہیں

گیا نور نظر جب سے ہنسی ہے جان آفت میں — نہ دلکو چین آتا ہے نہ جیتے ہیں نہ مرتے ہیں

ہمارے دیدۂ حسرت ناسپر کی شکل ہوتی ہے — تعجب ہے کہ اسے زیبا لقش پانی میں ابھرتے ہیں

(فتنہ عیار کا ناچتے کودتے ہوئے آنا)

نمبر ۷۸ ٹھمری - دھن دیس - تال کہروا

طرز - "جا ہے سیاں ہار ڈالو ٹلری کو ونگی"

فتنہ عیار

آئے ہیں شہزادے پیارے مژدہ سنو تم — مژدہ سنو تم سر نہ دھنو تم = آئے ہیں

فتح کیا طلسم رنج مٹا سب = خوشیاں مناؤ ساری خوشیاں کرو تم = آئے ہیں

مارا طوفان جادو ہوئے مظفر = شادی رچاؤ رنگ رلیاں کرو تم = آئے ہیں

ہو کے خوشی نظر اس دنیا میں = غم نہ کرو تم شاد ہو جاؤ تم = آئے ہیں

(جوان بخت کا معہ لشکر تجلی و خورشید نگار و فرخ لقا کے آنا)

نمبر مصطفٰی

سلطان بخت - اے پسر راحت جان خدا کا شکر ہے جو تجکو ملا یا تیری ماں کو اور مجکو تو ابتک چین نہ آیا

جوان بخت - پدر بزرگوار آپکی دوری کا تو غم تھا ہی مگر مادر مہربان کے چھٹنے کا از حد رنج و قلق تھا

فرخ لقا - اے شاہ نامدار ناراض کیا وہ نابکار جو مذہب کے تعصب کی وجہ سے اُڑا لیگیا تھا

شہزادہ کو بد شعار یہ شہزادی خورشید نگار دل سے نثار تھی اور یہ دوسری جو شہزادی ہے شہزادے کی بہاوج ہے اور شہزادہ بینظیر کی سالی ہے بڑی بے مثل تھی بہترین عرض کمترین نے خدا کی طرف اپنا دل خدا کیا ہو لوح طلسم دیا۔

فتنہ عیار - جناب ان سب کو جلد ہی سے سلمان کر لو کیونکہ مثل مشہور ہے جیت سنگی بیٹ بیاہ مگر ہمارا بھی حق ضرور ہے کیونکہ ہم بھی بینظیر بیا کے ہیں ہمنے از حد تکلیف اٹھائی ہے

سلطان بخت - اچھا تو بھی تو سچی آدمی ہے کے دو گاؤن بچون کو پال اور رہ خوش حال اور یہ سب میری دختر ہیں -

نمبر ۹ گانا - انگریزی فرانس ونون - جن نے لسرلتال دادرا

طرز - ہے تو تو شیر می درا فلاک ہے "

سب - خوشی ہوئے ہر وقت صبح و مسا کیون نکرین شکر حق کا ادا - صبح و مسا
تہ دل سے یہ خوش ہو کے ہر دم خدا = او اکرے کہین آپکا بے بہا = صبح و مسا
خدا کے ہین یہ نام سن اے وزیر = قسیم و فہیم و احد واجد امیر
منیر و مشیر اشرف بے نظیر = اے فیروز تو بھی ہو اک دلپذیر = صبح و مسا
(سب کا اشد لانا ہر اپسین کا گرایا جانا)

اشتہار

ہر خاص و عام کو واضح ہو کہ اس کتاب کا حق تالیف جناب مرزا نظیر بیگ صاحب مؤلف کتاب نے ہمیشہ کے لئے اس مطبع الٰہی آگرہ کو دیدیا ہے لہذا کوئی صاحب مقصد چھاپنے یا چھپوانے کا نہ فرماوین بعوض نقع نقصان نہ اٹھاوین -

المشتہر - محمد محبوب خان و محمد حسین خان مالک مطبع الٰہی محلہ کٹرہ آگرہ

اشتہار فروخت کتب ناٹک

کتب ناٹک مفصلہ ذیل جو آجکل تھیٹریکل کمپنیوں میں کھیلے جاتے ہیں ہمارے کارخانہ میں موجود ہیں جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو بارسال قیمت مقررہ یا بذریعہ ویلیو پی ایبل طلب فرمائیں روانہ ہوں گے۔

	کتب ناٹک تالیف و تصنیف حافظ محمد عبد اللہ صاحب			کتب ناٹک تالیف و تصنیف حافظ محمد عبد اللہ صاحب			کتب ناٹک تالیف و تصنیف مرزا نظیر بیگ صاحب	
۱	ظلم اظلم	۴ر	۲۹	زہرہ بہرام ناگری	۶ر	۱	ہرشچندر ناٹک نظیر اردو	۴ر
۲	سیف سلیمانی	۴ر	۳۰	صنوبر شمشاد	۴ر	۲	الہ دین چراغ عجیب	۴ر
۳	بزم فرخ حافظ	۴ر	۳۱	محمود شاہ	۴ر	۳	رام لیلا ناٹک	۶ر
۴	بزم فیروز جشن پرستان	۴ر	۳۲	نقش سلیمانی	۴ر	۴	الہ دین سرد و حصہ	۸ر
۵	علی بابا	۴ر	۳۳	پورن بھگت	۳ر	۵	بین شہزادی	۴ر
۶	فریب فتنہ	۳ر	۳۴	شیریں فرہاد	۴ر	۶	جدید ناٹک حقیقت راے	۶ر
۷	پولیس ڈراما	۵ر	۳۵	انجام محبت	۳ر	۷	بلبل بیمار	۴ر
۸	غضنفر بدر منیر	۴ر	۳۶	پسندیدۂ جہاں	۶ر	۸	ماہی گیر	۴ر
۹	گل کھلا دلی	۵ر	۳۷	گنجینۂ محبت سرد و حصہ	۱۲ر	۹	کرشن اوتار	۴ر
۱۰	خدا دوست	۵ر	۳۸	خدا اور خورشید نور	۲ر	۱۰	نیرنگ عشق	۴ر
۱۱	بزم سلیمان	۳ر	۳۹	نیرنگ الفت	۳ر	۱۱	تائید خدا	۴ر
۱۲	خون عاشق جانباز	۵ر	۴۰	اسیر الجفا	۳ر	۱۲	چندر بدن	۴ر
۱۳	فتنہ عالم	۴ر	۴۱	ہوائی مجلس	۲ر	۱۳	فسانہ عجائب	۴ر
۱۴	اندر سبھا امانت	۳ر	۴۲	ضیائے عالم نور جہاں	۴ر	۱۴	سروش سخن	۴ر
۱۵	رحم داور	۳ر	۴۳	نور الدین حسن افروز	ار	۱۵	چندرا دلی	۵ر
۱۶	زہرہ بہرام	۴ر	۴۴	پولیس ناصح	ار	۱۶	ابو الحسن خوش قسمت	۵ر
۱۷	نسیم بازی	۴ر	۴۵	چنبیلی گلاب	۰۱ر	۱۷	آفتاب اجودھیا	۵ر
۱۸	حاتم طائی	۴ر	۴۶	فریب محبت	۰۱ر	۱۸	نئی طرز گلزار زرینہ	۶ر
۱۹	شکنتلا ناگری	۶ر	۴۷	اندھیر نگری	ار	۱۹	کرشن اوتار ناگری	۶ر
۲۰	لیلیٰ مجنوں	۴ر	۴۸	چنیاں منیاں	۱۱ر	۲۰	ستم عشق و الفت	۴ر
۲۱	شکنتلا اردو	۶ر	۴۹	کیسر جعفر	ار	۲۱	مہلت یعنی خون ناحق	۸ر
۲۲	طلسم ہوش ربا تحفہ نصیب خالہ	۶ر	۵۰	ہرشچندر ناٹک نظیر ناگری	۶ر	۲۲	رومی جولیٹ	۸ر
۲۳	جام جہاں نما	۸ر	۵۱	چترانگی دلی	۶ر	۲۳	بھول بھلیاں	۸ر
۲۴	حیدرا دلی ناگری	۶ر	۵۲	اسیر حرص	۱۲ر	۲۴	آتشیں دلی فردوس	۸ر
۲۵	[illegible] ۱۲ر [illegible]	۱۲ر	۵۳	سفید خون ۱۲ر دال کی بیٹی	۱۲ر	۲۵	زنجیر گوہر ۱۲ر دھوپ چھاؤں	۱۲ر
۲۶	[illegible] شہزادہ ممتاز	۸ر	۵۴	شہید ناز ۱۲ر خون کا خون	۱۲ر	۲۶	قتل نظیر [illegible]	۱۲ر
۲۷	واسوخت [illegible] بابا	۸ر	۵۵	[illegible] ۱۲ر [illegible]	۱۲ر	۲۷	آب ابلیس	۸ر
۲۸	نیرنگی ساحر	۸ر	۵۶	کالی ناگن ۱۲ر [illegible]	۱۲ر	۲۸	امرت	۱۲ر

المشتہر محمد محمود خان و محمد حسین خان مالکان مطبع الٰہی محلہ کمبوہ گولہ آگرہ

سوانح عمری کامل

یعنی

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری قدس اللہ سرہ کی سوانح عمری معہ نقشہ جات عکسی

اسوقت تک حضرت خواجہ غریب نواز رح کے حالات میں متعدد کتابیں طبع ہوئیں مگر کوئی کتاب ایسی نہیں لکھی گئی جسمیں تسلسل و وضاحت کے ساتھ حالات ہوتے اور وہ بس شمسی صاحب اکبرآبادی نے حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز رح کی سوانح اور کل عمارتوں کے حالات نہایت تسلسل و وضاحت کے ساتھ لکھے ہیں اور نہایت صاف و ستھری [illegible] دو حاشیہ سے اضافات کی لکھائی چھپائی ہے نہایت نفیس ولایتی کاغذ پر چھپی ہے روضۂ منورہ و دیگر مقامات کے نقشہ عکسی لگا کے پیرایہ میں نے کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا ہے باعتبار مضامین کیا باعتبار لکھائی چھپائی اسوقت تک ایسی آب و تاب سے کوئی سوانح حضرت غریب نواز رح کی اشاعت میں نہیں مصنف نے اس کام کو اس خوبی سے کیا ہے کہ جو شخص اجمیر شریف جائے اپنے ہمراہ رکھے تو رہنما کا کام دے - فٹ نوٹ یعنی حواشی میں تاریخی واقعات کثرت سے درج ہیں جسکے پڑھنے سے مضامین کا تسلسل سمجھ میں آجاتا ہے کل کتاب میں تقریباً اسی فٹ نوٹ لکھے ہیں ان نوٹوں میں بعض دو دو تین تین صفحوں میں ہیں کتاب کی فہرست مضامین جو ذیل میں درج ہے مضامین کی دلچسپی و تسلسل کا حال ظاہر ہو سکتا ہے - حمد و نعت - مقدمہ - حضرت خواجہ غیاث الدین حسن رح ولادت باسعادت حضرت خواجہ غریب نواز رح - نسب نامہ پدری و مادری پیر خواجہ صاحب کا یتیم ہونا - خواجہ صاحب شیخ ابراہیم مجذوب کی نظر - خواجہ صاحب کا تارک الدنیا ہونا خواجہ صاحب کا حصول تحصیل و تکمیل علوم ظاہری و باطنی کے لئے سفر - سلسلۂ طریقت چشتیہ بیعت - مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں درجہ کاملین پر پہنچنا - مرشد سے رخصت - مصلی اور خرقہ پانا - ریاضت - مجاہدات - اوقات ایزد پرستی - آپ کی کرامتیں شمار سفر میں آتش کدہ ولی بابا و معتقدوں کو بتوارسیدہ بنانا - یکفش کا آپکو سپرد کرنا - یادگار محمد کو فیض پہنچانا - حکیم ضیاء الدین کو مرید کرنا - رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا آپ کو ہند کی ولایت بخشنا - آپ کی روانگی دہلی میں آنے کے بعد اجمیر شریف میں - آناساگر کا پانی مشکیزہ میں سما جانا - جیپال جادوگر کو زیر کر کے مرید کرنا - آپ کی کشف و کرامات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا پاس خاطر - خواجہ عثمان ہارونی خواجہ صاحب کی نسبت خیال - اولیاء اللہ کا خیال اور انکی چشم دید کرامتیں - ایک کاشتکار کے سرنج میں شریک ہونا - محفل سماع سے ذوق و شوق - حضرت قطب عالم غوث الاعظم کا حضرت خواجہ غریب نواز کی دعوت سماع عرفات - آپکا خرقۂ خلافت خواجہ قطب الدین کاکی کو عطا کرنا - آپ کے نصائح احکامات و ارشادات - عظمت والدین - عظمت قرآن شریف - زیارت علما - زیارت [illegible] زیارت و خدمت پیر و مرشد کی حاجت روائی - دوزخ - پند و فوائد - چاروں کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب [illegible] آپکا وصال - تاریخیں - ملفوظات وصال آپ کی اہلیہ اور آپکے فرزند [illegible] آپکے بیٹے پوتے اور انکے مرتبے - آپ کی دختر بی بی حافظہ جمال - خلیفہ خلفاء اکبر قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین اوشی بختیار کاکی - خلفاء اصغر - آپکا جانشینوں کو صاحب سجادہ بنانا - آپ کے حضرت سید حسن عم بزرگوار سید حسین خنگ سوار - آپ کا عرس شریف روضۂ منورہ کی تعمیر - حضرت محی الدین رح کا مزار شریف - خدام - بی بی حافظہ جمال کا حجرہ - حورالنساء بیگم کا حجرہ - احاطۂ نور اور بہشتی دروازہ - جہاں آرا بیگم کا دالان - جامع مسجد شاہجہانی - جھالرہ - صندل خانہ - کرنا گیٹ دالان - شاہ قلی خان کا مقبرہ - شیخ فریدالدین شکرگنج کا چلہ - چار یار - اولیاء کی مسجد - نظام سقے کا مزار - مزار ہائے شرق - دس جنتریوں کا دروازہ - مجلس خانہ صحن چراغ - بڑی دیگ چھوٹی دیگ - لنگر خانہ - سولہ کھنبہ - ایک بالشت کی چھتری - نقارخانہ - خواجہ حسن کا مقبرہ - اکبری مسجد - خانقاہ - درگاہ بازار سید محمد کی مسجد - میاں بابا کی مسجد - [illegible] کی مسجد - شاہجہانی مسجد - بیول محل - میران اسدی قتال کی درگاہ - اکبر شاہ کا محل - ناتواں شاہ کا تکیہ - چشمۂ نور - گنج شہیداں - بی بی حافظ جمال کا چلہ - ڈھائی دن کی مسجد یا ڈھائی دن کا جھونپڑا - شمسی حمام - آناساگر - شاہجہان کا دولت خانہ چلہ - سالار غازی کا چلہ - بغدادی [illegible] - قطب صاحب کا چلہ - [illegible] کا باغ - عبداللہ خان اور بیگم [illegible] کا مقبرہ - تالاب [illegible] - شاہ مدار کا چلہ - بڑے پیر صاحب کا چلہ - عیدگاہ - تالاب پشکر - قلعہ تارہ گڑھ - [illegible] گھوڑے کی قبر -

باوجود ان بیش خوبیوں کے پانچ عکسی نقشہ کتاب میں لگے ہیں قیمت کاغذ درجہ اول [illegible] درجہ دوم [illegible] محصول ذمہ خریدار

المشتہر محمد ابراہیم خان و بشیرالدین خان مالکان شمسی پریس محلہ کمبوہ ٹولہ آگرہ